TUE.21.April.2026
VOLUME: 22 NO:95
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 21/اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 95
2/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

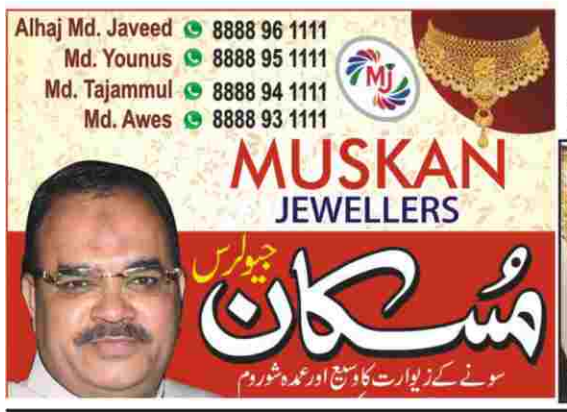

منی پور بحران: کانگریس کا مودی حکومت پر حملہ

لاپرواہی اور آئینی خلاف ورزیوں کے الزامات

نئی دہلی: راجدھانی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس بریفنگ کے دوران کانگریس کے رکن پارلیمنٹ بیمول اکویجام نے منی پور کی صورتحال پر مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ منی پور گزشتہ 3 برسوں سے مسلسل تشدد اور بدامنی کا شکار ہے مگر حکومت ہند اس ریاست کے ساتھ ایسا سلوک کر رہی ہے جیسے یہ ملک کا حصہ ہی نہ ہو بلکہ کوئی بیرونی خطہ ہو۔ بیمول اکویجام نے کہا کہ وزیر اعظم نے 3 سال کے دوران منی پور کا دورہ تک نہیں کیا، حالانکہ وہ مختصر وقت کے لیے امپھال جا کر حالات کا جائزہ لے سکتے تھے۔ ان کے مطابق یہ رویہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت کو عوام کے دکھ درد کی کوئی فکر نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں میں بھی کئی افسوسناک اور پرتشدد واقعات پیش آئے ہیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ انہوں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے منی پور کے معاملے پر کوئی سنجیدہ بیان تک نہیں دیا، بلکہ وہ خواتین کے ریزرویشن کے نام پر ایک بل کو آگے بڑھانے میں مصروف رہے۔ بیمول اکویجام کے مطابق اس عمل کے ذریعے حد بندی کو استعمال کر کے اقتدار کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جا رہی تھی، جس کے نتیجے میں منی پور اور شمال مشرقی ریاستوں جیسے علاقوں کو کمزور کیا جا سکتا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اپوزیشن نے اس کوشش کو ناکام بنا دیا اور اسے جمہوری نظام کے لیے ایک خطرہ قرار دیا۔ کانگریس رہنما نے حکومت کی جانب سے قائم کیے گئے نام نہاد 'بفر زونز' پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ ان کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں خود اپنی ہی پارلیمانی حلقے میں جانے سے سکیورٹی فورسز نے روک دیا، حالانکہ اس حوالے سے کوئی تحریری یا قانونی حکم موجود نہیں تھا۔ ان کے مطابق یہ آئین کے خلاف اقدام ہے اور شہری حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے 7 اپریل کو پیش آئے ایک واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ اسی طرح کے ایک بفر زون میں پیش آیا، جہاں قریب ہی پولیس اسٹیشن اور نیم فوجی فورس کی ایک یونٹ موجود تھی، مگر انہوں نے کئی گھنٹوں تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ بیمول اکویجام کے مطابق یہ نہ صرف انتظامی ناکامی ہے بلکہ عوامی تحفظ کے نظام پر بھی سنگین سوال کھڑے کرتا ہے۔

دہلی کی ہوا پھر خطرناک حدوں سے اوپر، اجے ماکن کا حکومت پر سخت حملہ

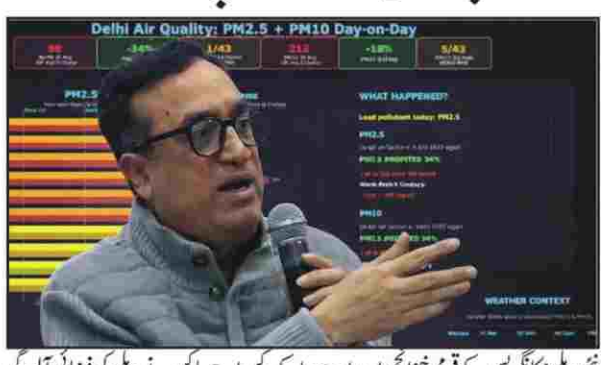

نئی دہلی: کانگریس کے قومی خزانچی اور راجیہ سبھا کے رکن اجے ماکن نے دہلی کی فضائی آلودگی کے تازہ اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے حکومت پر سخت تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ دارالحکومت کی ہوا مسلسل خطرناک سطح پر برقرار ہے۔ انہوں نے ایکس پر جاری کردہ ویڈیو میں بتایا کہ 20 اپریل 2026 کو دہلی کا اوسط پی ایم 5.2 درجہ 73 مائیکروگرام فی مکعب میٹر ریکارڈ کیا گیا، جو عالمی ادارہ صحت کی مقررہ محفوظ حد 15 مائیکروگرام سے کئی گنا زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے تمام 31 مانیٹرنگ اسٹیشن عالمی معیار سے اوپر ریکارڈ کیے گئے، جبکہ 29 اسٹیشن ہندوستان کے قومی معیارات سے بھی تجاوز کر گئے۔ ان کے مطابق سب سے زیادہ آلودگی جہانگیر پوری میں ریکارڈ کی گئی جہاں سطح 110 مائیکروگرام فی مکعب میٹر تک پہنچ گئی، جو عالمی حد سے سات گنا زیادہ ہے۔ اجے ماکن نے اپنے بیان میں گزشتہ دن کے مقابلے میں معمولی بہتری کا ذکر کیا، مگر اسے حکومتی پالیسی کا نتیجہ ماننے سے انکار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوا کے تیز جھونکوں کی وجہ سے آلودگی میں عارضی کمی آئی ہے، کیونکہ اپریل کا موسم ایسا ہوتا ہے جب مغربی ہوائیں آلودہ ذرات کو منتشر کر دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ہوا چلتی ہے تو دہلی سانس لے پاتی ہے لیکن جیسے ہی یہ رکتی ہے، آلودگی دوبارہ خطرناک شکل اختیار کر لیتی ہے۔ انہوں نے سال بہ سال موازنہ کرتے ہوئے بتایا کہ موجودہ سطح گزشتہ سال کے مقابلے میں دو فیصد زیادہ خراب ہے۔ کچھ علاقوں میں صورتحال مزید سنگین دیکھی گئی، جہاں آلودگی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بعض مقامات پر گزشتہ سال کے مقابلے میں 20 سے 40 فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اجے ماکن نے ایک تحقیقی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پی ایم 5.2 کی بلند سطح شمالی ہندوستان میں اوسط عمر کو پانچ سال تک کم کر سکتی ہے، جو ایک سنگین صحت کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ماحولیاتی نہیں بلکہ عوامی صحت کا بحران بھی ہے۔

عمر خالد کو سپریم کورٹ سے جھٹکا، ضمانت پر نظر ثانی کی درخواست مسترد

نئی دہلی: 2020 کے دہلی فسادات معاملہ میں سپریم کورٹ نے عمر خالد کی نظر ثانی کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ رواں سال 5 جنوری کو سپریم کورٹ نے فسادات کی سازش کے معاملے میں عمر خالد کے کردار کو مرکزی قرار دیتے ہوئے انہیں ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ عمر خالد نے اسی حکم پر دوبارہ غور کرنے کا مطالبہ کیا تھا لیکن جسٹس اروند کمار اور این وی انجاریہ کے بنچ نے اس سے انکار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ اسی بنچ نے رواں سال 5 جنوری کو 2020 کے دہلی فسادات کے ملزم عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ عمر اور شرجیل نے 5 سال سے زیادہ عرصے تک حراست میں رہنے کا حوالہ دیتے ہوئے ضمانت طلب کی تھی۔ لیکن عدالت نے اس معاملے میں ان کے کردار کو مرکزی قرار دیتے ہوئے ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ عدالت نے ان دونوں کے ساتھ درخواست دائر کرنے والے باقی 5 ملزمان کو ضمانت دے دی تھی۔ سپریم کورٹ سے جن لوگوں کو ضمانت ملی تھی وہ ہیں گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شفاء الرحمن، محمد سلیم اور شاداب احمد۔ ان لوگوں نے بھی 5 سال سے زیادہ عرصے سے جیل میں ہونے کی دلیل دی تھی۔ جسٹس اروند کمار اور این وی انجاریہ کے بنچ نے فسادات میں ان کے کردار کو شرجیل اور عمر کے مقابلے کم درجے کا تصور کیا۔ اسی بنیاد پر انہیں رعایت دے دی گئی۔ ان تمام ملزمان پر آئی پی سی اور آرمس ایکٹ جیسے قوانین کے علاوہ یو اے پی اے (غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کا ایکٹ) کی دفعات بھی لگی ہیں۔ یو اے پی اے کی دفعہ 43ڈی(5) ضمانت کے لیے سخت شرائط عائد کرتی ہے۔ اس کے تحت ملزم کو یہ ثابت کرنا ہوتا ہے کہ اس پر لگائے گئے الزامات پہلی نظر میں غلط ہیں۔ عدالت نے 5 افراد کو بغیر مقدمہ چلے طویل عرصے سے جیل میں ہونے کی بنیاد پر رعایت دے دی، لیکن عمر اور شرجیل کے معاملے میں یو اے پی اے کی دفعہ 43ڈی(5) کو نافذ کیا۔

انتخابی مفت اعلانات پر پابندی کی نئی عرضی مسترد

سپریم کورٹ نے کہا- 'معاملہ پہلے سے زیرِ سماعت'

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے انتخابات سے قبل سیاسی جماعتوں کی جانب سے مفت اعلانات اور مفت اسکیموں کے وعدوں پر پابندی عائد کرنے کی مانگ والی ایک نئی عرضی کو مسترد کر دیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اس موضوع سے متعلق دیگر معاملات پہلے ہی اس کے روبرو زیرِ سماعت ہیں، اس لیے اسی نوعیت کی ایک اور عرضی پر الگ سے سماعت کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ یہ عرضی اس بنیاد پر دائر کی گئی تھی کہ سیاسی جماعتیں انتخابی مہم کے دوران عوام کو متاثر کرنے کے لیے سرکاری وسائل کے استعمال کے وعدے کرتی ہیں، جنہیں بعض حلقوں میں عام طور پر 'ریوڑیاں' بھی کہا جاتا ہے۔ عرضی گزار کا مؤقف تھا کہ اس طرح کے وعدے انتخابی عمل کی شفافیت کو متاثر کرتے ہیں اور انہیں بدعنوان طرزِ عمل کے زمرے میں شمار کیا جانا چاہیے، کیونکہ یہ ووٹروں کو براہِ راست متاثر کرنے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

بینک دھوکہ دہی کیس: سی بی آئی نے ریلائنس کمیونیکیشنز کے دو عہدیداروں کو کیا گرفتار

نئی دہلی: مرکزی جانچ بیورو (سی بی آئی) نے ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ سے جڑے ایک بڑے بینک دھوکہ دہی کیس میں کمپنی کے دو سینئر عہدیداروں، ڈی وشوناتھ اور انیل کالیا، کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت عمل میں آئی جب جانچ ایجنسی نے مالی بے ضابطگیوں اور قرض کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق اہم شواہد اکٹھے کیے۔ سی بی آئی کے مطابق یہ مقدمہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا کہ کمپنی اور اس سے وابستہ دیگر اداروں کو بینک کی جانب سے بھاری قرض سہولیات فراہم کی گئیں، جنہیں طے شدہ مقاصد کے بجائے دیگر راستوں سے استعمال کیا گیا۔ ابتدائی جانچ میں انکشاف ہوا کہ اس مبینہ دھوکہ دہی کے باعث اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو تقریباً 05.2929 کروڑ روپے کا نقصان ہوا، جبکہ مجموعی طور پر 17 سرکاری بینکوں اور مالیاتی اداروں کو قریب 33.694.19 کروڑ روپے کا خسارہ برداشت کرنا پڑا۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ کمپنی کے اندر بعض عہدیداروں نے ملی بھگت کے ذریعے مالی لین دین میں گڑبڑ کی۔ الزام ہے کہ کئی نام نہاد شیل کمپنیوں کے ذریعے رقوم کو ادھر سے ادھر منتقل کیا گیا تاکہ اصل استعمال کو چھپایا جا سکے۔ مزید برآں گروپ کی دیگر اکائیوں کے ساتھ فرضی خدمات کے نام پر لین دین کیے گئے، جن کے لیے ڈسکاؤنٹڈ لیٹر آف کریڈٹ استعمال کیے گئے۔ بعد میں یہ لیٹر آف کریڈٹ ادائیگی کے مرحلے میں ناکام ہو گئے، جس کے نتیجے میں بینکوں پر اضافی مالی بوجھ پڑا۔ سی بی آئی کے مطابق ڈی وشوناتھ کمپنی کے بینکاری اور مالیاتی امور کے ذمہ دار تھے اور ان پر الزام ہے کہ انہوں نے قرض کی منظوری اور اس کے استعمال کے معاملات میں بینکوں کے ساتھ رابطہ کاری کی۔ انیل کالیا پر الزام ہے کہ انہوں نے اس عمل میں معاونت کی اور کمپنی کے مالیاتی نظم و نسق، ادائیگیوں اور فنڈز کے استعمال میں اہم کردار ادا کیا۔ دونوں ملزمان کو متعلقہ عدالت میں پیش کیا جائے گا اور مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سی بی آئی نے کہا ہے کہ کیس کی تفتیش جاری ہے اور دیگر پہلوؤں کی بھی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ ایجنسی کے مطابق حالیہ مہینوں میں بینکوں اور لائف انشورنس کارپوریشن کی شکایات کی بنیاد پر انیل امبانی گروپ سے متعلق کئی مقدمات درج کیے گئے ہیں، جو بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

'انتخاب آیا، تب نریندر مودی کی نیند کھلی'

خواتین ریزرویشن معاملہ پر کھڑگے نے مودی کو بنایا نشانہ

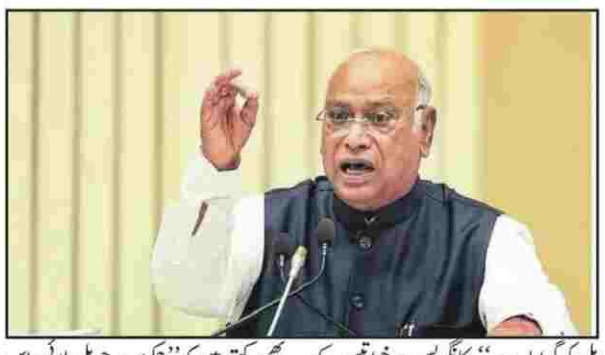

کوچ بہار: (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے آج انتخابی تشہیر کرنے کے مقصد سے مغربی بنگال کے کوچ بہار پہنچے۔ یہاں انھوں نے مودی حکومت اور لوک سبھا میں گرنے والے خواتین ریزرویشن سے متعلق بل پر کھل کر اپنی بات رکھی۔ انھوں نے ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''2023 میں خواتین ریزرویشن بل کو ایوان میں اتفاق رائے سے پاس کیا گیا، لیکن نریندر مودی اس بل کو 30 ماہ تک تکیے کے نیچے رکھ کر سو گئے۔ اس کے بعد جب ریاستوں میں انتخاب آیا، تب نریندر مودی کی نیند کھلی۔''

کانگریس صدر نے بی ایم مودی کو خواتین مخالف قرار دیا اور کہا کہ وہ صرف دکھاوے کے لیے خواتین ریزرویشن بل لوک سبھا میں لے کر آئے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''حقیقت یہی ہے کہ نریندر مودی اور بی جے پی خواتین مخالف ہیں۔ ان لوگوں نے کبھی بھی خواتین کے مفاد میں کام نہیں کیا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''کانگریس ہمیشہ خواتین کے حقوق کے لیے لڑتی رہی ہے۔ ہم خواتین کو ریزرویشن دلوا کر رہیں گے۔'' وزیر اعظم کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''نریندر مودی کہتے ہیں کانگریس اور اپوزیشن نے مل کر خواتین ریزرویشن بل کو گرا دیا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کانگریس اور اپوزیشن پارٹیوں نے حد بندی بل کو گرایا ہے۔'' کانگریس پر خواتین کے حقوق تلف کرنے سے متعلق بی ایم مودی کے الزام کا جواب دیتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''کانگریس میں شروع سے لے کر اب تک کئی خواتین پارٹی صدر سمیت دیگر بڑے عہدوں پر رہیں، لیکن بی جے پی نے آج تک کسی خاتون کو پارٹی صدر تک نہیں بنایا۔ کانگریس تو ملک کے سبھی طبقات کو ساتھ لے کر چلنے والی پارٹی ہے، جبکہ بی جے پی کا کام لوگوں کے درمیان جھگڑا لگانے کا ہے۔'' کانگریس صدر نے کوچ بہار میں جمع لوگوں کی زبردست بھیڑ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''نریندر مودی آج ہم پر الزام عائد کر رہے ہیں، لیکن سچ یہ ہے کہ کانگریس اور پورے اپوزیشن نے مل کر 2023 میں خواتین ریزرویشن بل پاس کروایا تھا۔ درحقیقت نریندر مودی کی نیت میں ہی کھوٹ ہے۔ وہ لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''حکومت جو بل لائی، اس میں خواتین ریزرویشن کی بات نہیں تھی۔ یہ حد بندی بل تھا، جس سے یہ انتخابات میں اقتدار حاصل کرنا چاہتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ پورے کانگریس اور پورے اپوزیشن نے حد بندی بل کو گرا دیا۔''

ہندوستان اور کوریا کے درمیان 'ڈیجیٹل بریج' کا اعلان،

نئی دہلی: جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ سے ملاقات کے بعد ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج ہندوستان اور کوریا کے درمیان دوطرفہ تجارت 27 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ آج ہم نے اسے 2030 تک بڑھا کر 50 بلین ڈالر کرنے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان مالی بہاؤ کو آسان بنانے کے لیے ہم نے 'ہندوستان-کوریا مالیاتی فورم' شروع کیا ہے۔

وزیر خارجہ نے جسے 'دلال ملک' بتایا تھا وہی آج امریکہ-ایران امن مذاکرات کے دوسرے دور کی میزبانی کر رہا ہے: رمیش

نئی دہلی: کانگریس نے امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے امن مذاکرات میں پاکستان کے کردار کا حوالہ دیتے ہوئے مودی حکومت کی خارجہ پالیسی کی ناکامی پر ایک بار پھر سوال کھڑا کیا ہے۔ پیر (20 اپریل) کو کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کی۔ اپنی پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ ''بہت زیادہ تعلیم یافتہ اور ہمیشہ بہترین لباس میں ملبوس وزیر خارجہ جسے دلال ملک بتایا تھا، وہی آج امریکہ-ایران امن مذاکرات کے دوسرے دور کی میزبانی کر رہا ہے، ایسی خبریں ہیں۔'' جے رام رمیش کے مطابق 12 اپریل کو امن مذاکرات کے پہلے دور کے مکمل ہونے کے بعد پاکستان نے سعودی عرب اور قطر سے 6 ارب ڈالر قرض لیے، تاکہ متحدہ عرب امارات سے لیے گئے 5.3 ارب ڈالر کے قرض کو ادا کر سکے اور 43.1 ارب ڈالر کے یوروبانڈ کی ایک قسط کی ادائیگی کی جا سکے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ ''پاکستان کی معیشت واضح طور پر شدید بحران کی زد میں ہے اور وہ دوست ممالک کے ذریعہ دی جانے والی امداد پر منحصر ہے۔ لیکن فی الحال وہ ایک اہم سفارتی کردار ادا کر رہا ہے، جبکہ اس نے اسامہ بن لادن اور دیگر دہشت گردوں کو پناہ دی، افغانستان میں منشیات کی بحالی کے مراکز پر بمباری کی اور حال ہی میں ایک سال قبل پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سازش رچی۔'' کانگریس لیڈر نے مزید لکھا کہ ''یہ مکمل طور پر واضح ہے کہ وزیر اعظم مودی کی علاقائی اور عالمی سفارت کاری کا انداز اور بیانیہ مینجمنٹ پر ایک پوسٹ کی۔ اپنی پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ ''بہت زیادہ تعلیم یافتہ اور ہمیشہ بہترین لباس میں ملبوس وزیر خارجہ جسے دلال ملک بتایا تھا، وہی آج امریکہ-ایران امن مذاکرات کے دوسرے دور کی میزبانی کر رہا ہے، ایسی خبریں ہیں۔'' جے رام رمیش کے مطابق 12 اپریل کو امن مذاکرات کے پہلے دور کے مکمل ہونے کے بعد پاکستان نے سعودی عرب اور قطر سے 6 ارب ڈالر قرض لیے، تاکہ متحدہ عرب امارات سے لیے گئے 5.3 ارب ڈالر کے قرض کو ادا کر سکے اور 43.1 ارب ڈالر کے یوروبانڈ کی ایک قسط کی ادائیگی کی جا سکے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ ''پاکستان کی معیشت واضح طور پر شدید بحران کی زد میں ہے اور وہ دوست ممالک کے ذریعہ دی جانے والی امداد پر منحصر ہے۔ لیکن فی الحال وہ ایک اہم سفارتی کردار ادا کر رہا ہے، جبکہ اس نے اسامہ بن لادن اور دیگر دہشت گردوں کو پناہ دی، افغانستان میں منشیات کی بحالی کے مراکز پر بمباری کی اور حال ہی میں ایک سال قبل پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سازش رچی۔'' کانگریس لیڈر نے مزید لکھا کہ ''یہ مکمل طور پر واضح ہے کہ وزیر اعظم مودی کی علاقائی اور عالمی سفارت کاری کا انداز اور بیانیہ مینجمنٹ کی اشتعال انگیز بیانوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملوں کو ہوا دی اب ٹرمپ کا پسندیدہ بن گیا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے مزید لکھا کہ ''یہ بھی واضح ہے کہ فیلڈ مارشل اور اس کے ساتھیوں نے ٹرمپ کے خاندان اور قریبی ساتھیوں کے ایکوسسٹم کو سنبھالنے میں ہندوستان کے بالمقابل کہیں زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ جے رام رمیش کے مطابق یہ بھی وزیر اعظم مودی کی خارجہ پالیسی کے لیے ایک بہت بڑا دھچکا ہے۔ ہندوستان کو اپنی سفارتی حکمت عملی اور طریقۂ کار میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کی ضرورت ہے، جس کے لیے وزیر اعظم مودی بالکل بھی اہل نہیں ہیں۔

گوہاٹی میں شدید بارش کے سبب معمولات زندگی درہم برہم، گھروں کے اندر داخل ہوا پانی

گوہاٹی: آسام کی راجدھانی گوہاٹی میں 19 اور 20 اپریل کی درمیانی شب میں ہوئی شدید بارش کے بعد شہر کے کئی علاقوں میں آبی جماؤ کی سنگین صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ سڑکوں کے زیر آب آ جانے کے باعث معمولاتِ زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، حالات کی سنگینی کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے احتیاطاً اقدام لیتے ہوئے آج یعنی پیر کے روز تمام تعلیمی اداروں کو بند رکھنے کا حکم جاری کر دیا۔ ضلعی کمشنر اور ضلعی آفات انتظام اتھارٹی، کامروپ (میٹرو) کے صدر سوپنیل پال کی جانب سے جاری کردہ حکم کے مطابق گوہاٹی میونسپل کارپوریشن علاقہ کے تحت آنے والے تمام سرکاری اور نجی اسکول-کالج 20 اپریل کو بند رہیں گے۔ انتظامیہ نے یہ فیصلہ طلباء، اساتذہ اور ملازمین کی حفاظت کے پیش نظر لیا ہے۔

ڈی جی سی اے افسر کی گرفتاری پر روہت پوار کا ردعمل، 'چھوٹی مچھلی گرفتار، شارک اب بھی آزاد'

ممبئی: شرد پوار کی قیادت والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی - ایس پی) کے رکن اسمبلی روہت پوار نے اجیت پوار کے طیارہ حادثہ معاملہ میں سی بی آئی کے ذریعے کی گئی گرفتار پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ روہت پوار نے پیر کے روز دعویٰ کیا کہ سی بی آئی کی جانب سے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے ایئرورتھنیس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر کی گرفتاری اور ایف آئی درج ہونے سے کئی بدعنوان افسران کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے۔ روہت پوار نے ایکس پوسٹ میں کہا، ''سی بی آئی نے ڈی جی سی اے کے ایئرورتھنیس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر کو گرفتار کر لیا ہے اور ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ ہم بار بار یہ بات کہتے رہے ہیں کہ ڈی جی سی اے میں کئی بدعنوان افسران موجود ہیں اور اس واقعہ نے ہماری بات کو سچ ثابت کر دیا ہے۔ جس شخص کو گرفتار کیا گیا ہے وہ تو صرف ایک 'چھوٹی مچھلی' ہے، اس سسٹم میں اس سے بھی کہیں زیادہ بڑی 'مچھلیاں' موجود ہیں۔'' روہت پوار نے مزید کہا، ''اگر ڈی جی سی اے میں کام رشوت دے کر کرایا جا رہا ہے، تو کوئی بھی آسانی سے یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ رشوت دینے اور بچولیے کا کردار ادا کرنے میں ماہر وی کے سنگھ نے دادا (اجیت پوار) کے حادثہ سے وابستہ دستاویزات کو کس طرح صاف (ثبوت مٹانے کا کام) کیا ہوگا۔ ایک طرف دادا کے حادثہ کی جانچ سی بی آئی کو سونپنے کی گزارش کئے ہوئے دو مہینے گزر گئے لیکن سی بی آئی نے ابھی تک اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیا، وہیں دوسری طرف سی بی آئی نے اس معاملہ میں اپنی طرف سے کارروائی کر رہی ہے جو کافی اہم بات ہے۔ خیال رہے کہ روہت پوار نے بارہاڈی جی سی اے کے اندر ادارتی بدعنوانی اور اس معاملہ سے وابستہ نجی چارٹر طیارہ کے حفاظتی معیار پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے صاف طور پر کہا ہے کہ انہیں شک ہے کہ اس طیارہ حادثہ کے پیچھے کوئی سازش بھی ہو سکتی ہے۔ ان کے الزامات چارٹر آپریٹر وی ایس آر وینچرس اور ڈی جی سی اے کے افسران کے درمیان بدعنوانی کے ایک 'پریشان کرنے والے جال' پر مرکوز ہیں۔ روہت پوار نے اپنے اس الزام کو دہرایا کہ ریگولیٹری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پائلٹ کے پرواز کے گھنٹوں کی معلومات میں ہیر پھیر کیا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ حفاظت میں ہوئی کوتاہی کا انکشاف ہونے سے بچنے کے لیے کاک پٹ، وائس ریکارڈر (سی وی آر) کے ساتھ دانستہ طور پر چھیڑ چھاڑ کی گئی یا خاموشی سے پیسے دے کر انہیں بند کرا دیا گیا۔ روہت پوار نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ لیئر جیٹ 45 طیارہ کو پرواز کی اجازت کس طرح دی گئی، جبکہ اس میں اس سے پہلے بھی تکنیکی خرابی کی رپورٹ آئی تھی اور طیارہ کی دیکھ بھال کرنے والی کمپنی کی انتظامیہ میں مالی بے ضابطگیوں کے الزامات بھی عائد کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو کو خط لکھ کر اس معاملہ کی تفصیلی اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

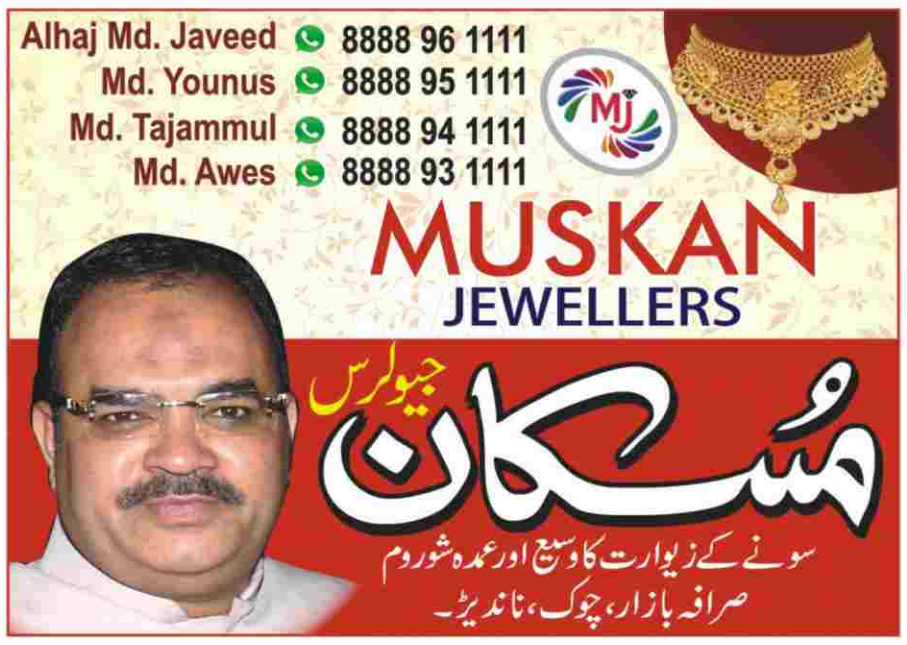

ورقِ تازہ

21 April 2026 اداریہ

ایک فکری مزاحمت کا آغاز

ہم ایک ایسے عہدِ بے حسی میں سانس لے رہے ہیں جہاں معلومات کا سیلاب تو ہے، لیکن حکمت اور دانش کی ندیاں سوکھ چکی ہیں۔ اسمارٹ فونز کی چمکتی اسکرینوں، سوشل میڈیا کے لامتناہی اسکرولنگ اور تیس سیکنڈ کی ''ریلز'' نے انسانی ذہن کو ایک ایسی بصری منڈی میں تبدیل کر دیا ہے جہاں ہر چیز بکتی ہے، سوائے ٹھہراؤ کے۔ آج کے انسان کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ دیکھتا بہت کچھ ہے، مگر سوچتا کچھ نہیں۔ الگورتھم کی اس جادوگری نے ہماری نئی نسل سے تفکر کی عادت، تخیل کی پرواز اور گہرے مطالعے کی وہ صلاحیت چھین لی ہے جو کبھی ایک باشعور معاشرے کی پہچان ہوا کرتی تھی۔ ہم ایک ایسے ہجوم کا حصہ بن چکے ہیں جو ہر پل ایک دوسرے سے کنیکٹڈ رہنے کے دعوے کے باوجود، اندرونِ ذات کی سطح پر شدید تنہائی اور فکری قحط سالی کا شکار ہے۔ مطالعے کا سناٹا دراصل اس شور کا نتیجہ ہے جو ہمارے کانوں اور آنکھوں میں ڈیجیٹل آلات کے ذریعے مسلسل انڈیلا جا رہا ہے۔ کسی کتاب کے اوراق پلٹنے کے لیے جس صبر، تنہائی اور ذہنی یکسوئی کی ضرورت ہوتی ہے، وہ اس ڈیجیٹل ہنگامے میں کہیں گم ہو گئی ہے۔ آج کا قاری ایک طویل اور سنجیدہ تحریر کو پڑھنے کے بجائے، تصویروں اور مختصر سرخیوں میں زندگی کے پیچیدہ حقائق تلاش کرنے کا عادی ہو چکا ہے۔ یہ سطحی پن صرف ہماری پڑھنے کی عادات کو ہی تباہ نہیں کر رہا، بلکہ یہ ہمارے محسوس کرنے کی صلاحیتوں کو بھی کند کر رہا ہے۔ جب جذبات اور افکار کو محض چند ایموجیز یا سیکنڈوں کی ویڈیوز میں قید کر دیا جائے، تو وہاں غالبؔ کی کسک، منٹو کی کاٹ اور پریم چند کے کرداروں کی وہ کسک پیدا نہیں ہو سکتی جو روح کو جھنجھوڑتی ہے۔ اس فکری زوال کے سفر میں ہماری روایتی صحافت بھی کسی نہ کسی حد تک اس تیز رفتاری کی دوڑ کا حصہ بن گئی ہے۔ روز ناموں کے صفحات پر سیاسی بیان بازیوں، جرائم کی سنسنی خیز خبروں، معاشی اعشاریوں اور الزامات کی یلغار تو موجود ہے، لیکن وہ نرم گوشہ غائب ہے جو انسان کو انسان سے جوڑتا ہے۔ ایک دور تھا جب صحافت اور ادب ایک ہی سکے کے دو رخ سمجھے جاتے تھے۔ اخبارات محض خبروں کے پلندے نہیں تھے، بلکہ زبان و بیان کی تجربہ گاہ اور معاشرے کے فکری رجحانات کے عکاس تھے۔ صحافت اور ادب کی اس طلاق نے اخبارات کو خشک اور بے روح بنا دیا ہے۔ خبریں دماغ تک تو پہنچتی ہیں، لیکن دل کے تاروں کو چھیڑنے والا کوئی ساز ان صفحات میں سنائی نہیں دیتا۔

اسی کھوئی ہوئی میراث کو واپس لانے اور ڈیجیٹل دور کی اس فکری قحط سالی کو توڑنے کے لیے روز نامہ ورق تازہ (ناندیڑ) نے ایک شعوری اور مزاحمتی قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ خبروں کے اس بے ہنگم شور کے بیچ ایک ایسا گوشہ ناگزیر ہے جہاں قاری دنیا کے ہنگاموں سے کٹ کر خود سے مکالمہ کر سکے۔ جہاں سنسنی خیز سرخیوں کے بجائے، زندگی کی گہری حقیقتوں کو سمیٹے ہوئے الفاظ موجود ہوں۔ ہمیں اپنے قارئین کو یہ نوید سناتے ہوئے بے حد مسرت ہو رہی ہے کہ روز نامہ ورقِ تازہ ۲۹ / اپریل ۲۰۲۶ء سے اپنے ایک خصوصی ہفت روزہ ادبی صفحے کا باقاعدہ آغاز کر رہا ہے، جسے ''نقشِ سخن'' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ صفحہ محض چند غزلوں یا افسانوں کو چھاپنے کی ایک روایتی رسم نہیں ہوگا، بلکہ اس کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ ادب صرف الفاظ کا بے جان مجموعہ نہیں، بلکہ معاشرے کا آئینہ اور ہماری تہذیب کی دھڑکتی ہوئی روح ہے۔ 'نقشِ سخن' کے ذریعے ہم معیاری ادب، تحقیق سے مزین مقالات اور تخلیقی جوہر کو ایک نئی، سنجیدہ اور باوقار پہچان دینے کے لیے کوشاں ہیں۔ اس ادبی نخلستان کی آبیاری کسی ایک طبقے کی جاگیر نہیں۔ ہم ملک بھر کے نامور ادباء، کہنہ مشق شعراء اور نقادوں کے ساتھ ساتھ ان ابھرتے ہوئے نئے قلمکاروں کو بھی کھلے دل سے دعوتِ سخن دیتے ہیں، جن کے قلم میں معاشرے کی سچائیوں کو بیان کرنے کی تڑپ موجود ہے۔ ہم اس مرکزیت کے طلسم کو بھی توڑنا چاہتے ہیں جس نے ادب کو چند بڑے شہروں تک محدود کر رکھا ہے۔ ناندیڑ اور اس کے اطراف کی زرخیز مٹی سے اٹھنے والی تخلیقی آوازوں کو اس صفحے پر خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ الگورتھم ہماری پسند اور ناپسند کا اندازہ تو لگا سکتا ہے، لیکن وہ انسانی دکھوں، رشتوں کی الجھنوں اور روح کے کرب کو زبان نہیں دے سکتا۔ ''نقشِ سخن'' دراصل اسی انسانی روح کو ڈیجیٹل اعداد و شمار میں تبدیل ہونے سے بچانے کی ایک چھوٹی سی مگر پختہ کوشش ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ۲۹ / اپریل سے شروع ہونے والا یہ سفر، آپ کی تخلیقات اور محبتوں کے سائے میں، اردو صحافت اور ادب کے مابین اس ٹوٹے ہوئے پل کو دوبارہ تعمیر کرنے میں کامیاب ہوگا۔

اندر کی خبر اور لاکھوں ڈالر کی شرطیں: ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت پر منڈلاتے 'انسائیڈر ٹریڈنگ' کے شبہات گہرے کیوں ہو رہے ہیں؟

نِک مارش

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت کی دوسری مدت کے دوران تاجر اُن (ٹرمپ) کی جانب سے کسی بھی بڑے اعلان سے تھوڑی دیر قبل مارکیٹ میں کروڑوں ڈالر کا کاروبار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بی بی سی نے متعدد مارکیٹوں کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا ہے اور اُن کا موازنہ صدر ٹرمپ کے چند ایسے اہم بیانات کے ساتھ کیا ہے، جنھوں نے منڈیوں پر نمایاں اثر ڈالا۔ ایران، امریکہ تنازع کی تازہ ترین صورتحال بی بی سی اُردو کے لائیو پیج پر بی بی سی کے اِس جائزے کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ صدر ٹرمپ کی کسی سوشل میڈیا پوسٹ یا انٹرویو کے منظر عام پر آنے سے چند گھنٹے، اور بعض اوقات محض چند منٹ پہلے ہی کاروباری سرگرمیوں میں مسلسل اور غیر معمولی اضافے کا پیٹرن دیکھنے میں آیا۔ کچھ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس میں غیر قانونی 'انسائیڈر ٹریڈنگ' کی واضح نشانیاں پائی جاتی ہیں۔ انسائیڈر ٹریڈنگ سے مراد کسی کمپنی کی سیکیورٹیز (جیسے حصص یا آپشنز) کی خرید و فروخت ایسی اہم معلومات کی بنیاد پر کرنا ہے جو عوام کو دستیاب نہ ہو اور جس سے تاجروں کو غیر منصفانہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ دیگر تجزیہ کار کہتے ہیں کہ صورتحال اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے اور یہ کہ کچھ تاجر کسی بھی معاملے میں صدر ٹرمپ کی جانب سے مداخلت کرنے جیسے عوامل کا اندازہ لگانے میں پہلے ہی ماہر ہو چکے ہیں۔ اس کی پانچ اہم مثالیں ذیل میں پیش کی جا رہی ہیں۔ لوگوں کو صدر ٹرمپ کے سی بی ایس نیوز کو دیے گئے انٹرویو کے بارے میں پہلی بار 16:7 بجے ہی اُس وقت معلوم ہوا جب ایک صحافی نے ایکس پر اس سے متعلق ایک پوسٹ لگائی۔ ٹرمپ کے بیان کے بعد اور اس امید پر کہ تنازع اُن کی توقع سے کہیں زیادہ جلد ختم ہو سکتا ہے، تاجروں نے تیل فروخت کرنا شروع کر دیا، جس کے نتیجے میں قیمتوں میں تقریباً 25 فیصد تک فوراً کمی واقع ہوئی۔ تاہم، مارکیٹ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ تیل کی قیمت میں کمی پر بہت بڑی تعداد میں شرطیں 29:6 بجے ہی لگائی جا چکی تھیں، یعنی صحافی کی جانب سے 'ایکس' پر اس کی اطلاع دینے سے پورے 47 منٹ پہلے۔ جن تاجروں نے یہ شرطیں لگائی تھیں، انھوں نے ٹرمپ کے بیان کے نتیجے میں تیل کی قیمتوں میں ہونے والی اس تبدیلی سے لاکھوں ڈالر کمائے ہوں گے۔ 23 مارچ کو ایران کے بجلی گھروں اور پُلوں کو 'صفحۂ ہستی سے مٹانے' کی دھمکی دینے کے صرف دو دن بعد ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ واشنگٹن نے تہران کے ساتھ معاملات کے 'مکمل اور حتمی حل' کے حوالے سے 'انتہائی مثبت اور نتیجہ خیز بات چیت' کی ہے۔ یہ اعلان ناصرف سفارتی مبصرین بلکہ تاجروں کے لیے بھی حیران کُن تھا۔ 11 بج کر چار منٹ پر ٹرمپ کی 'تہران کے ساتھ مثبت بات چیت' سے متعلق پوسٹ سامنے آئی۔ اور پھر 11 بج کر پانچ منٹ (یعنی ٹرمپ کے بیان کے ایک ہی منٹ بعد) تیل کی قیمتیں 11 فیصد تک گر گئیں۔ اس کے فوراً بعد تیل کے شعبے میں شیئرز کی قیمتیں بڑھ گئیں اور تیل کی قیمت، جو پہلے تیزی سے بڑھ رہی تھی، فوراً ہی گر گئی۔ جیسا کہ بی بی سی نے اُس وقت بھی رپورٹ کیا تھا، امریکی صدر کی پوسٹ سے 14 منٹ پہلے امریکی تیل کی قیمت سے متعلق پیش گوئیوں پر غیر معمولی طور پر بڑی تعداد میں شرطیں لگائی گئی تھیں۔ یہی رجحان برینٹ کروڈ خریدنے والے تاجروں میں بھی دیکھا گیا۔ تیل کی مارکیٹ پر نظر رکھنے والے ایک تجزیہ کار نے اُس وقت بی بی سی کو بتایا کہ اس شعبے میں 'اُتار چڑھاؤ' یقیناً غیر معمولی نظر آ رہا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی جنگ سے ہٹ کر بھی تجارتی سرگرمیوں کی ایسی دیگر مثالیں موجود ہیں جنھوں نے لوگوں کو شکوک و شبہات میں مبتلا کیا۔ گذشتہ سال دو اپریل کو ٹرمپ نے 'لبریشن ڈے' (امریکہ کے یوم آزادی) کے موقع پر اعلان کیا کہ انھوں نے دنیا کے تقریباً ہر ملک سے آنے والی اشیا پر وسیع پیمانے پر ٹیرف (محصولات) عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اعلان کے بعد دنیا بھر کی سٹاک مارکیٹوں میں مندی دیکھی گئی۔ لیکن ایک ہفتے بعد جب ٹرمپ نے چین کے علاوہ دوسرے تمام ممالک پر محصولات عائد کرنے میں 90 دن کے 'وقفے' کا اعلان کیا تو سٹاک مارکیٹیں تیزی سے اُوپر چلی گئیں۔ اس وقت ایس اینڈ پی 500 انڈیکس 5.9 فیصد تک پہنچ گیا، جو دوسری عالمی جنگ کے بعد ایک دن میں ہونے والا سب سے بڑے اضافہ تھا۔ برٹش سمر ٹائم کے مطابق شام چھ بجے تاجروں نے سٹاک مارکیٹ کے اوپر جانے سے متعلق بڑی بڑی شرائط لگانا شروع کیں۔ چھ بج کر 18 منٹ پر ٹرمپ نے 90 دن کے لیے ٹیرف عائد کرنے میں وقفے کا اعلان کیا۔ اور پھر چھ بج کر 19 منٹ پر سٹاک مارکیٹ میں تاریخی تیزی آنا شروع ہو گئی۔ ایک بار پھر، ٹرمپ کے اس اعلان سے پہلے غیر معمولی تجارتی سرگرمی دیکھنے میں آئی اور ایس اینڈ پی 500 انڈیکس کو ٹریک کرنے والے ایک فنڈ پر غیر معمولی طور پر بڑی تعداد میں شرائط لگائی گئیں۔ کچھ تاجروں نے اُس دن سٹاک مارکیٹ میں اضافے پر 20 لاکھ ڈالر سے زیادہ کی شرائط لگائیں، اس سے قطع نظر کہ مارکیٹ کو گذشتہ مسلسل سات دن کے انتہائی خسارے کا سامنا تھا۔ شرائط لگانے والے تاجروں کو سٹاک مارکیٹ میں اس غیر معمولی بڑے اضافے تقریباً دو کروڑ ڈالر تک منافع حاصل ہو سکتا تھا۔

اسی ہفتے امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی کے کئی سینیٹر اراکین نے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (ایس ای سی پی) کو خط لکھا، جس میں مالیاتی نگرانی کے اس ادارے پر زور دیا گیا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کرے کہ آیا صدر کے اعلانات نے ٹرمپ انتظامیہ کے اندرونی افراد اور دوستوں کو مالا مال کیا' یا نہیں۔ جب بی بی سی نے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن سے پوچھا کہ اُس نے ان الزامات کی تحقیقات کی ہیں، تو کمیشن کے ایک ترجمان نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ وائٹ ہاؤس نے بھی بی بی سی کی جانب سے تبصرے کی درخواست پر کوئی جواب نہیں دیا۔ دسمبر 2025 میں 'برڈسم مکس' نامی اکاؤنٹ بنایا گیا۔ جنوری 2026 میں اس کاؤنٹ نے مادورو کی گرفتاری کی پیش گوئی کرتے ہوئے 32 ہزار ڈالر کی شرط لگائی۔ اس کے بعد مادورو کو حراست میں لیا گیا اور برڈسم مکس نامی اکاؤنٹ نے 4 لاکھ 36 ہزار ڈالر جیت لیے آن لائن پیشگوئی کی مارکیٹ میں حالیہ برسوں میں آنے والی شدت بھی مبصرین کی توجہ کا مرکز بنی ہے۔ بلاک چین پر مبنی پلیٹ فارمز جیسے پولی مارکیٹ اور کالشی صارفین کو موسم کے حالات سے لے کر بلیں بال اور امریکی خارجہ پالیسی تک: ہر طرح کے معاملات پر قیاس آرائی کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ صدر ٹرمپ کے بیٹے ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر پولی مارکیٹ کے سرمایہ کاروں میں سے ایک ہیں اور اس کے ایڈوائزری بورڈ میں بھی شامل ہیں۔ وہ کالشی کے سٹریٹجک ایڈوائزر کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے ہیں۔ بی بی سی نے تبصرے کے لیے اُن سے بھی رابطہ کیا ہے۔ دسمبر 2025 میں پولی مارکیٹ پر ایک صارف نے Burdensome-Mix کے نام سے اکاؤنٹ بنایا۔ 30 دسمبر کو اس نے اپنی پہلی شرط اس بات پر لگائی کہ وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو جنوری 2026 کے اختتام تک عہدے پر نہیں رہیں گے۔ 30 دسمبر سے 2 جنوری کے درمیان Burdensome-Mix نے اس پیش گوئی پر مجموعی طور پر 500,32 ڈالر کی رقم شرط کے طور پر لگائی۔ جب امریکی سپیشل فورسز نے مادورو کو حراست میں لیا اور ان کی حکومت ختم ہو گئی تو Burdensome-Mix نامی اکاؤنٹ نے چار 4 لاکھ 36 ہزار ڈالر جیتے۔ اس کے فوراً بعد اس اکاؤنٹ اپنا یوزر نیم تبدیل کر لیا اور اس کے بعد کوئی شرط نہیں لگائی۔ فروری 2026: پولی مارکیٹ پر چھ مزید اکاؤنٹس بنائے گئے۔ ان اکاؤنٹ نے مجموعی طور پر 12 لاکھ ڈالر جیتے۔ بلاک چین کا تجزیہ کرنے والی ویب سائٹ ببل میپس کے مطابق فروری میں پولی مارکیٹ پر چھ اکاؤنٹس بنائے گئے تھے۔ تمام اکاؤنٹس نے 28 فروری تک ایران پر امریکی حملے ہونے کی پیش گوئی کی اور شرطیں لگائیں۔ جب صدر ٹرمپ نے اسی دن حملوں کی تصدیق کی تو ان اکاؤنٹس نے مجموعی طور پر 12 لاکھ ڈالر کمائے۔ ان چھ میں سے پانچ صارفین نے اس کے بعد کوئی مزید شرط نہیں لگائی، تاہم ایک اکاؤنٹ کی حالیہ سرگرمی سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے سات اپریل تک امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی ہونے پر درست شرط لگا کر 1 لاکھ 63 ہزار ڈالر کمائے، جس کا اعلان اُسی روز واشنگٹن اور تہران نے کیا تھا۔

پولی مارکیٹ نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ 'مارکیٹ کے معیارِ شفافیت کی اعلیٰ ترین سطح قائم، برقرار اور اسے نافذ کرتا ہے'۔ انھوں نے مزید کہا کہ وہ اس مقصد کے لیے ضابطہ کار نافذ کرنے والے اداروں اور قانون نافذ کرنے والے محکموں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ رواں برس مارچ میں پولی مارکیٹ اور کالشی، دونوں نے انسائیڈر ٹریڈنگ معلومات کی بنیاد پر تجارت کے خلاف کریک ڈاؤن کے لیے نئے قواعد کا اعلان کیا تھا۔ یہ مارکیٹس کموڈیٹی فیوچرز ٹریڈنگ کمیشن کی حدود میں آتی ہیں۔ سی ایف ٹی سی نے اس معاملے پر تبصرے کے لیے بی بی سی کی درخواست کا کوئی جواب نہیں دیا، تاہم اس کے چیئرمین نے حال ہی میں ایک کانگریس کی کمیٹی کو بتایا تھا کہ اُن کا ادارہ دھوکہ دہی اور انسائیڈر ٹریڈنگ کی بنیاد پر تجارت کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی رکھتا ہے۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ حال ہی میں وائٹ ہاؤس نے گذشتہ ماہ اپنے عملے کو ایک ای میل ارسال کی، جس میں انھیں خبردار کیا گیا کہ وہ شرطیں لگانے کے لیے اندرونی معلومات کا استعمال نہ کریں۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان ڈیوس اِنگل نے اُس وقت بی بی سی کو بتایا تھا کہ 'بغیر کسی ثبوت کے یہ تاثر دینا کہ انتظامیہ کے اہلکار اس قسم کی سرگرمیوں میں ملوث ہیں، بے بنیاد اور غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ ہے'۔ 'سیکورٹیز ایکٹ 1933 کے منظور ہونے کے بعد سے زیادہ تر امریکیوں کے لیے اندرونی معلومات کی بنیاد پر تجارت (انسائیڈر ٹریڈنگ) غیر قانونی قرار دی گئی ہے۔ اس قانون کے اطلاق کا دائرہ کار سنہ 2012 میں امریکی سرکاری اہلکاروں تک بھی بڑھا دیا گیا تھا، تاہم اب تک اس قانون کے تحت کسی بھی شخص کے خلاف مقدمہ نہیں چلایا گیا ہے۔ مالیاتی قوانین کے ماہر سمجھے جانے والے پروفیسر پال اوڈین کہتے ہیں کہ ان قوانین پر عمل درآمد کرنا مشکل ہے۔ پال اوڈین کہتے ہیں کہ 'حکام اس وقت تک مقدمہ نہیں چلائیں گے جب تک وہ یہ معلوم نہ کر لیں کہ معلومات کا اصل ذریعہ کون ہے'۔ بی بی سی کی جانب سے رابطہ کیے جانے پر امریکی حکام میں سے کسی نے بھی اندرونی معلومات کی بنیاد پر تجارت کے الزامات کو تسلیم نہیں کیا۔ پال اوڈین کہتے ہیں کہ پیمانے پر ہونے والا مالیاتی لین دین واضح طور پر یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی کو اس بات کی پیشگی اطلاع تھی کہ ڈونلڈ ٹرمپ کیا اعلان کرنے والے تھے۔ تاہم 'واضح امکانات موجود ہیں کہ کسی کے خلاف کارروائی نہیں ہوگی'۔

(بی بی سی اردو)

"ٹیکسی: ممبئی کی دھڑکن"

ناصر علی شیخ

معاون اسپیشل آفیسر اردو بال بھارتی

ٹیکسی ایک ایسی سواری ہے جو نہ صرف ہمیں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتی ہے بلکہ شہروں کی روزمرہ زندگی کا اہم حصہ بھی ہوتی ہے۔ خاص طور پر ممبئی جیسے بڑے اور مصروف شہر میں ٹیکسی کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہاں کی سڑکیں، لوگوں کا ہجوم اور تیز رفتار زندگی ٹیکسی کے بغیر ادھوری محسوس ہوتی ہے۔ ممبئی کو خوابوں کا شہر کہا جاتا ہے، جہاں ہر روز ہزاروں لوگ اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے آتے ہیں۔ ایسے میں ٹیکسی ایک وفادار ساتھی کی طرح ہر مسافر کو اس کی منزل تک پہنچاتی ہے۔ چاہے وہ صبح سویرے دفتر جانے والا ملازم ہو یا رات گئے گھر واپس آنے والا شخص، ٹیکسی ہر وقت دستیاب رہتی ہے۔ خاص طور پر ممبئی کی مشہور کالی پیلی ٹیکسیاں شہر کی پہچان بن چکی ہیں۔ ٹیکسی کا سب سے بڑا فائدہ اس کی سہولت ہے۔ بسوں اور ٹرینوں کے برعکس، ٹیکسی آپ کو سیدھا آپ کی منزل تک لے جاتی ہے۔ ممبئی جیسے شہر میں جہاں ممبئی لوکل ٹرین بہت زیادہ بھیڑ بھاڑ کا شکار ہوتی ہے، وہاں ٹیکسی ایک آرام دہ متبادل فراہم کرتی ہے۔ اگرچہ یہ نسبتاً مہنگی ہوتی ہے، مگر اس کی سہولت اور آرام اس خرچ کو جائز بنا دیتے ہیں۔ ٹیکسی ڈرائیور بھی اس نظام کا ایک اہم حصہ ہوتے ہیں۔ وہ نہ صرف راستوں سے واقف ہوتے ہیں بلکہ اکثر مسافروں کے ساتھ دوستانہ گفتگو کر کے سفر کو خوشگوار بنا دیتے ہیں۔ ممبئی کے ٹیکسی ڈرائیور اپنی محنت، ایمانداری اور شہر کے ہر کونے سے واقفیت کے لیے مشہور ہیں۔ آج کے جدید دور میں ٹیکسی کا نظام بھی بدل چکا ہے۔ اب موبائل ایپس کے ذریعے آسانی سے ٹیکسی بک کی جا سکتی ہے، جیسے Uber اور Ola۔ ان ایپس نے نہ صرف سفر کو آسان بنایا ہے بلکہ کرایہ معلوم کرنا اور وقت کی بچت بھی ممکن بنا دی ہے۔ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ٹیکسی ایک اہم اور کارآمد سواری ہے، خاص طور پر ممبئی جیسے بڑے شہر میں۔ یہ نہ صرف لوگوں کی روزمرہ زندگی کو آسان بناتی ہے بلکہ شہر کی تیز رفتار زندگی کو برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ٹیکسی واقعی ممبئی کی دھڑکن ہے، جو دن رات چلتی رہتی ہے اور لوگوں کو ان کے خوابوں کی طرف لے جاتی ہے۔

بھیونڈی میں اردو اسکولوں میں بھرتی گھوٹالہ، 10 تا 12 کروڑ کے بدعنوانی کے الزامات، کاروائی کا مطالبہ

بھیونڈی: ۲۰ / اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر کے اردو میڈیم پرائمری اسکولوں میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی اساتذہ بھرتی اور بدعنوانی کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں فیض فرید خان نامی شہری نے تھانے کے انسداد بدعنوانی بیورو اور میونسپل کارپوریشن کے محکمۂ تعلیم کو تحریری شکایت دے کر اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ شکایت کے مطابق شہر کے متعدد اردو پرائمری اسکولوں، جن میں نیو نیشنل اردو پرائمری اسکول (پیرانی پاڑہ)، کے جی این اردو پرائمری اسکول (شانتی نگر)، الہرا اردو پرائمری اسکول، ال اُمت اردو پرائمری اسکول، مہاڈا کالونی اردو اسکول، ہڈا اردو اسکول، اقراء اردو اسکول، نذیر اردو اسکول اور توحید اردو اسکول شامل ہیں، میں تقریباً 70 اساتذہ کی بھرتی قواعد کے خلاف کی گئی ہے۔ الزامات کے مطابق ان اساتذہ میں سے اکثر نے ٹی ای ٹی (ٹیچر اہلیت امتحان) پاس نہیں کیا، اس کے باوجود انہیں تدریسی عہدوں پر مقرر کر دیا گیا۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بھرتی کے عمل کے دوران کسی قسم کے سرکاری احکامات جاری نہیں کیے گئے۔

اقبال کی نظر میں: سائنس، مذہب اور فلسفہ کا امتزاج

(علامہ اقبال کی یوم وفات کی مناسبت سے ایک خاص مضمون)

ڈاکٹر رفیع الدین ناصر (قومی اعزاز یافتہ معلم)

اورنگ آباد (مہاراشٹر)

9422211634

علامہ محمد اقبال برصغیر کے عظیم ترین شاعر، مفکر اور فلسفی تھے جنہوں نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے نہ صرف مسلم امہ کو بیدار کیا بلکہ جدید دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت نظریہ حیات پیش کیا۔ ان کا کلام مذہب، سائنس اور فلسفے کا حسین امتزاج ہے۔ اقبال نے قرآن مجید، اسلامی تاریخ اور مغربی فلسفے کا گہرا مطالعہ کیا اور اسے اپنی شاعری میں اس طرح ڈھالا کہ یہ آج بھی تازہ اور متاثر کن ہے۔ ان کے مذہبی رجحانات اسلام کی توحید، عشقِ مصطفیٰ ﷺ اور امت کی وحدت پر مبنی تھے، فلسفیانہ رجحانات "خودی" کے تصور پر قائم تھے جو خود شناسی، عمل اور تخلیقی قوت پر زور دیتے ہیں، جبکہ سائنسی رجحانات جدید طبیعیات، کائنات کی وسعت اور سائنس و مذہب کی ہم آہنگی پر مبنی تھے۔ یہ مضمون ان تینوں رجحانات کا جائزہ لیتا ہے اور اقبال کے منتخب اشعار کے حوالے سے ان کی گہرائی کو واضح کرتا ہے۔ ڈاکٹر سر محمد علامہ اقبال کو ہم سے جدا ہوئے آج 21 اپریل 2026 کو 88 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ اسکے باوجود وہ اردو ادب میں اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ موجود ہیں۔ دنیا بھر کے مفکرین نے ان پر مختلف زاویوں سے تحقیق کیا ہے۔ انکی شاعری میں فلسفہ کے ساتھ ساتھ مذہب اور سائنس کا گہرا امتزاج پایا جاتا ہے۔

مذہبی رجحانات: اسلام کی زندہ روح: اقبال کی مذہبی فکر کا مرکز قرآن مجید، سنت نبوی ﷺ اور اسلامی توحید ہے۔ وہ اسلام کو ایک متحرک، انقلابی اور زندگی بخش نظام سمجھتے تھے، نہ کہ جامد رسومات کا مجموعہ۔ ان کے نزدیک مذہب صرف عقیدہ نہیں بلکہ عمل، اخلاق اور اجتماعی بیداری کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے مغربی مادیت پرستی اور مشرقی تصوف کی بے عملی دونوں کی تنقید کی اور سچے اسلام کی طرف واپسی کی دعوت دی۔ ان کی شاعری میں اللہ، رسول ﷺ اور قرآن کا ذکر بار بار آتا ہے جو ان کے دل کی گہرائیوں سے نکلتا ہے۔ اقبال کا مذہبی رجحان "عشق" اور "توحید" پر قائم ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ "مسلمان کی پہچان اس کے ایمان اور عمل سے ہوتی ہے"۔ ان کی مشہور نظم "شکوہ" اور "جوابِ شکوہ" میں مسلمانوں کی زوال پذیر حالت پر افسوس ہے لیکن جواب میں اللہ کی طرف سے امید کی کرن دکھائی جاتی ہے۔ ایک جگہ وہ کہتے ہیں

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا
(بانگِ درا)

یہ شعر مذہبی یکجہتی اور وطنیت کے ساتھ اسلام کے اصلاحی پیغام کو اجاگر کرتا ہے۔ اقبال مذہب کو فرقہ واریت سے بالاتر سمجھتے تھے۔ ان کی نظم "مسجدِ قرطبہ" اس مذہبی جذبے کی بہترین مثال ہے جہاں وہ اندلس کی عظمت کو یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ عشق ہی زندگی کی اصل اور بنیاد ہے

مردِ خدا کا عمل عشق سے صاحبِ فروغ
عشق ہے اصلِ حیات، موت ہے اس پر حرام
(بالِ جبریل)

یہاں اقبال مذہب کو محض نماز و روزے تک محدود نہیں رکھتے بلکہ اسے تخلیقی عمل، جدوجہد اور امت کی بحالی سے جوڑ دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک قرآن "حرفِ قل عفو" کی تعلیم دیتا ہے جو عفو، انصاف اور جدتِ کردار کا پیغام ہے۔ انہوں نے "بالِ جبریل" میں لکھا

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلمان
اللہ کرے تجھ کو عطا جدّتِ کردار

اقبال کا مذہبی رجحان صوفیانہ عشق اور نبوی ﷺ کی سیرت سے جڑا ہے۔ وہ مولانا رومؒ کے شاگرد تھے لیکن رومی کی بے خودی کو اسلامی عمل سے ہم آہنگ کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ حقیقی مذہب دل کی پاکیزگی، عمل کی بلندی اور توحید کی پابندی ہے۔ یہ رجحان ان کی تمام شاعری میں موجود ہے اور مسلمانوں کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کرنے کا ذریعہ بنا۔

فلسفیانہ رجحانات: فلسفۂ خودی کا انقلاب: اقبال کے فلسفیانہ رجحانات کا سب سے نمایاں پہلو "خودی" کا تصور ہے جو ان کی فلسفیانہ فکر کا مرکز ہے۔ خودی سے مراد غرور یا خود پرستی نہیں بلکہ خود شناسی، خودداری، خود اعتمادی اور تخلیقی قوت ہے۔ اقبال کا ماننا تھا کہ "من عرف نفسہ فقد عرف ربہٗ" جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ یہ فلسفہ قرآن، رومی اور مغربی فلسفیوں (جیسے نیٹشے اور برگسن) سے متاثر ہے لیکن اقبال نے اسے اسلامی رنگ دیا۔ ان کے نزدیک خودی کا ارتقا ہی انسان کی معراج ہے۔ ان کی کتاب "اسرارِ خودی" (1915) اس فلسفے کی بنیاد ہے جہاں وہ فرد کی خودی کو ملت کی بے خودی سے جوڑتے ہیں۔ "رموزِ بے خودی" میں وہ فرد کی خودی کو اجتماعی اتحاد میں ضم کرتے ہیں۔ خودی فلسفہ عمل پر زور دیتا ہے، نہ کہ مراقبے یا بے عملی پر۔ اقبال فرماتے ہیں کہ خودی کو بلند کرنے سے انسان تقدیر کا مالک بن جاتا ہے۔ ان کا مشہور شعر "بالِ جبریل" سے ہے

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

یہ شعر اقبال کے فلسفیانہ رجحان کا خلاصہ ہے۔ خودی کا یہ درجہ انسان کو اللہ کا خلیفہ بناتا ہے۔ اقبال نے نیٹشے کے "سپر مین" کو مسترد کرتے ہوئے اسلامی "مردِ مومن" کا تصور پیش کیا جو توحید پر قائم ہے۔ ان کے نزدیک فلسفہ حیات حرکت، جدوجہد اور تخلیق ہے۔ وہ کہتے ہیں

خودی میں ڈوب جا غافل! یہ سر زندگانی ہے
نکل کے حلقۂ شام و سحر سے جاوداں ہو جا
(بالِ جبریل)

اقبال کا فلسفہ مغربی مادیت اور مشرقی تصوف کی بے راہ روی دونوں سے بالاتر ہے۔ انہوں نے برگسن کے "زمانِ حقیقی" اور رومی کے "عشق" کو اپنی فکر میں شامل کیا۔ خودی فلسفہ فرد کو ذمہ دار بناتا ہے قوم کی ترقی خودی کی ترقی پر منحصر

القاعدہ کٹک مقدمہ: تین ماہ میں ٹرائل مکمل کیئے جانے کی سپریم کورٹ کی سخت ہدایت، گرمیوں کی تعطیلات ملتوی کرنے کا حکم

امید ہے کہ مقررہ مدت میں مقدمہ کی سماعت مکمل ہوگی اور مولانا عبدالرحمن کٹکی کو انصاف حاصل ہوگا: مولانا حلیم اللہ قاسمی

نئی دہلی 20 / اپریل: ممنوع دہشت گرد تنظیم القاعدہ سے تعلق رکھنے کے الزمات کے تحت گرفتار مشہور عالم دین مولانا عبدالرحمن کٹکی کی ضمانت پر رہائی کی درخواست پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران ملزم کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے عدالت کو بتایا کہ ملزم گذشتہ دس سال سے زائد عرصہ سے جیل میں مقید ہے اور اس دوران ہائی کورٹ نے دو مرتبہ مقدمہ کی سماعت جلد از جلد مکمل کیئے جانے کا حکم دیا لیکن اس کے باوجود سماعت مکمل نہیں ہوسکی نیز دہلی مقدمہ میں ملزم کو ملنے والی سات سال کی سزا وہ تین سال قبل ہی مکمل کر چکا ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل آف انڈیا کے ٹراجن نے ملزم کی ضمانت پر رہائی کی سخت لفظوں میں مخالفت کی اور کہا کہ ملزم پر دہشت گردی جیسے سنگین الزامات عائد کیئے گئے ہیں اور ملزم کی ضمانت پر رہا کرنے سے نسق امن میں خلل پڑ سکتا ہے کیونکہ عرض گذار ایک سزا یافتہ قیدی ہے۔ استغاثہ نے ملزم کی ضمانت پر رہائی کی بجائے ٹرائل کورٹ کو مقدمہ کی سماعت جلد از جلد مکمل کیئے جانے کا حکم جاری کرنے کی چیف جسٹس سے گذارش کی۔ اسی درمیان جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزم کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے عدالت کو بتایا کہ ملزم کیخلاف گواہی دینے کے لیئے پیش کیئے گواہان میں سے 20 /گواہان اپنے سابقہ بیانات سے منحرف ہو چکے ہیں اس کے باوجود ملزم کو جیل میں رہنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ ملزم پر سنگین الزامات عائد کیئے گئے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ملزم کے مقدمہ کی سماعت جلد از جلد مکمل نا ہو۔ انہوں نے کہا کہ عدالت ملزم کو ضمانت پر رہا کرنے کی بجائے ٹرائل کورٹ کو سخت ہدایت جاری کرنے جارہی ہے جس کے مطابق ملزم کے مقدمہ کی سماعت اگلے تین ماہ میں مکمل کرنا ہوگا نیز اس دوران کسی بھی فریق کو عدالتی کارروائی ملتوی کرنے کی درخواست دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ عدالت نے مزید حکم دیا کہ ٹرائل کورٹ جس دن مقدمہ کی سماعت ہوگی اس دن صرف مولانا عبدالرحمن کٹکی کے مقدمہ کی سماعت کریگی، اس دن کسی دوسرے مقدمہ کی سماعت نہیں ہوگی، چیف جسٹس آف انڈیا نے اڑیسہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو ہدایت دی وہ مولانا عبدالرحمن کٹکی کے مقدمہ کی سماعت کرنے والے جج کے پاس سے دیگر مقدمات کو کسی دوسری عدالت میں منتقل کردے تاکہ سیشن عدالت صرف مولانا عبدالرحمن کٹکی کے مقدمہ کی تیزی سے سماعت کرسکے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے مزید ہدایت جاری کی کہ جو گواہ کسی وجہ سے کٹک سیشن عدالت پہنچ نہیں سکتے ہیں ایسے گواہان کی گواہی بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ کی

ریکارڈ کی جائے نیز گرمیوں کی چھٹیوں میں بھی سیشن جج مولانا عبدالرحمن کٹکی کے مقدمہ کی سماعت کرے اور پھر وہ سماعت مکمل ہونے کے بعد چھٹیاں لے سکتے ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا اور جسٹس دیو ملائی باگچی نے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن کی گذارش پر کٹک سیشن عدالت کو متذکرہ ہدایت جاری کی ہیں نیز مقررہ مدت میں ٹرائل مکمل نہ ہونے کی صورت میں مولانا عبدالرحمن کٹکی ڈائرکٹ اڑیسہ ہائی کورٹ میں ضمانت عرضداشت داخل کرسکتے ہیں اس کی سپریم کورٹ نے اجازت دی ہے۔ گذشتہ تین ماہ کے دوران چیف جسٹس آف انڈیا نے مولانا عبدالرحمن کٹکی کی ضمانت عرضداشت پر 6 / مرتبہ سماعت۔ آج کی عدالتی کارروائی پر صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے ممبئی میں کہا کہ ہمیں بہت امید تھی کہ اس مرتبہ مولانا عبدالرحمن کٹکی کو سپریم کورٹ آف انڈیا سے ضمانت مل جائے اور ہم نے ملزم اور اس کے اہل خانہ کی درخواست پر کریمنل معاملات کی مشہور وکیل نتیا راما کرشنن کی تقرری بھی کی تھی لیکن چیف جسٹس آف انڈیا نے ضمانت پر رہائی کی بجائے ٹرائل کورٹ کو سخت ہدایت دی ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ سیشن عدالت کٹک چیف جسٹس آف انڈیا کی حکم کی پاسداری کرتے ہوئے مقرر کردہ وقت میں مقدمہ کی بقیہ سماعت مکمل کرے گی نیز دفاعی وکلاء کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ عدالت کا مکمل تعاون کریں اور جلد از جلد مقدمہ کی سماعت مکمل ہوسکے اس کے لیئے کوشش بھی کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اگلے تین ماہ میں مقدمہ کی سماعت مکمل کرلی جائے گی اور مولانا عبدالرحمن کٹکی کو انصاف حاصل ہوگا۔ واضح رہے کہ مولانا عبدالرحمن کٹکی کے خلاف دہلی، جمشید پور اور کٹک میں الگ الگ مقدمات قائم کیئے گئے تھے جس میں سے دہلی مقدمہ میں ساڑھے سات سال کی سزا ہوئی جبکہ جمشید پور مقدمہ سے مولانا عبدالرحمن کٹکی بری ہوچکے ہیں۔ مولانا عبدالرحمن کٹکی پر ممنوع تنظیم القاعدہ کے رکن ہونے اور ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائی انجام دینے کی سازش رچنے اور غیر قانونی طریقے سے بیرون ملک جا کر ٹریننگ حاصل کرنے جیسے سنگین الزامات عائد کیئے گئے ہیں۔ گذشتہ دس سالوں سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی مولانا عبدالرحمن کٹکی کے مقدمات کی پیروی کررہی ہے۔

مقتول نبی حسن امونا ضلع ارریہ کے اہل خانہ سے وفد امارت شرعیہ کی ملاقات اور مالی مدد

پریس ریلیز (پھلواری شریف پٹنہ: ۲۰ / اپریل): گذشتہ ۸ / اپریل کو امونا ضلع ارریہ کے رہنے والے نبی حسن نامی شخص کا جس بے دردی کے ساتھ قتل ہوا، اس نے ہر دردمند دل کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، اس سانحہ کے پیش آنے کے بعد امارت شرعیہ کے ذمہ داران کی طرف سے مقتول کے اہل خانہ کو صبر و تسلی دینے کا کام کیا جاتا رہا، تاہم امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم اور ناظم امارت شرعیہ جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے شدت سے اس بات کا احساس کیا کہ مقتول کے اہل خانہ جس میں ایک بیوہ دو بیٹا اور ایک بیٹی ہے، اس وقت نہایت ہی کسم پرسی، بے کسی اور غم کی حالت سے گذر رہے ہیں، ضروری ہے کہ انہیں صبر و تسلی دینے کے ساتھ ان کی مالی مدد بھی کی جائے، چنانچہ حضرت امیر شریعت مدظلہ کی ہدایت اور ناظم امارت شرعیہ زیدہ مجدہ کی اجازت سے آج امارت

شرعیہ کے ایک مؤقر وفد نے نائب ناظم امارت شرعیہ جناب مولانا مفتی محمد سہراب ندوی صاحب کی قیادت میں مقتول نبی حسن کے اہل خانہ سے ملاقات کی وفد میں مفتی صاحب کے علاوہ قاضی شریعت جوگبنی مولانا اسعد قاسمی صاحب مبلغ امارت شرعیہ مولانا عبدالباری صاحب اور کئی مقامی نقباء حضرات شامل تھے، جن میں جناب ماسٹر احسان صاحب نقیب امارت شرعیہ امونا، جناب قاری عبدالسلام صاحب نائب نقیب شمالی امونا، جناب الحاج یوسف صاحب نقیب امونا مشرقی محلہ اور جناب مولانا غیاث الدین صاحب ناظم مدرسہ معارف القرآن امونا کے نام قابل ذکر ہیں، وفد کی آمد کی اطلاع پا کر مقامی ذمہ داران اور مقتول کے رشتہ داروں میں سے ذمہ دار قسم کے حضرات جمع ہو گئے، اس موقع پر مفتی صاحب نے اہل خانہ اور مقتول کے رشتہ داروں کو اس دردناک سانحہ پر صبر و تسلی دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ سے ہر دردمند انسان کو دکھ پہونچا ہے، خاص طور پر امارت شرعیہ کے حضرت امیر شریعت مدظلہ اور محترم ناظم صاحب نے اسی درد کو محسوس کرتے ہوئے اس وفد کو بھیجا ہے، انہوں نے حضرت امیر شریعت مدظلہ اور ناظم امارت شرعیہ کا پیغام پہونچاتے ہوئے کہا کہ ہر بندۂ مومن کے ایمان کا تقاضہ ہے کہ ایسے موقع پر اللہ کی طرف رجوع کیا جائے، جانے والے کے لئے مغفرت کی دعا کی جائے اور جہاں تک ممکن ہو بے سہارا خاندان کو سہارا دیا جائے، محترم نائب ناظم صاحب نے مقتول کے بچوں کو امارت شرعیہ کی طرف سے دی گئی ایک مناسب رقم کا چیک بھی حوالہ کیا اور کہا کہ امارت شرعیہ ایسے موقع پر ہمیشہ بے سہاروں کی مدد کرتی رہی ہے، اہل خانہ اور مقتول کے رشتہ داروں نے امارت شرعیہ کی اس فکر مندی اور مالی تعاون پر حضرت امیر شریعت مدظلہ اور ناظم امارت شرعیہ کے لئے جذبات میں ڈوبے ہوئے شکریہ کے کلمات کہے اور نائب ناظم صاحب کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

مسلم بچیوں کی حفاظت اور باوقار مستقبل کی فکر: وقت کی اہم ضرورت

کشن گنج 20 اپریل (نامہ نگار) موجودہ دور میں پیش آنے والے مسلسل افسوسناک واقعات نے اس امر کو نہایت اہم بنا دیا ہے کہ مسلم بچیوں کی دینی، اخلاقی اور سماجی تربیت پر سنجیدگی سے توجہ دی جائے۔ معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے راہ روی، ارتداد، جذباتی فیصلے اور غیر ذمہ دارانہ تعلقات نہ صرف بچیوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہے ہیں بلکہ پورے خاندانی نظام کو کمزور کر رہے ہیں۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی جنرل سکریٹری مجلس احرار اسلام صوبہ بہار نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اسلام نے عورت کو عزت، تحفظ اور وقار عطا کیا ہے اور نکاح کو ایک مقدس اور ذمہ دارانہ بندھن قرار دیا ہے۔ لیکن جب اس اہم فیصلے کو محض جذبات یا وقتی خواہشات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، اور اس میں والدین و سرپرستوں کی رہنمائی کو نظر انداز کیا جاتا ہے، تو اکثر اس کے نتائج انتہائی نقصان دہ اور خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے مسلم بچیوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی زندگی کے اہم فیصلوں میں جلد بازی سے کام نہ لیں اور دین کی تعلیمات کو پیش نظر رکھیں۔ اپنے والدین اور بزرگوں کے مشورے کو اہمیت دیں، کیونکہ ان کا تجربہ اور خیر خواہی ان کے بہتر مستقبل کی ضمانت ہوتی ہے۔ اسی طرح لڑکیوں کو چاہیے کہ وہ اپنی عزتِ نفس، تعلیم اور کردار کی حفاظت کو اولین ترجیح دیں۔ مولانا صدیقی نے والدین کو بھی متوجہ کیا کہ وہ اپنی اولاد کی صحیح دینی و اخلاقی تربیت کریں، ان کے ساتھ دوستانہ تعلق قائم رکھیں تاکہ وہ اپنے مسائل اور جذبات کو کھل کر بیان کرسکیں۔ ساتھ ہی انہوں نے معاشرے کے ذمہ داران، علماء اور تعلیمی اداروں سے اپیل کی کہ وہ نوجوان نسل کی صحیح رہنمائی کے لیے آگے آئیں اور نکاح، خاندانی زندگی اور اخلاقی اقدار کے حوالے سے بیداری مہم چلائیں۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ ایک محفوظ، باوقار اور مضبوط معاشرہ اسی وقت تشکیل پا سکتا ہے جب ہماری بچیاں شعور، احتیاط اور دینی رہنمائی کے ساتھ اپنی زندگی کے فیصلے کریں۔

دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس

حیدرآباد (پریس نوٹ) کنوینر پروفیسر وبھا استھانا کے بموجب غلام احمد کالج آف ایجوکیشن، بنجارہ ہلز حیدرآباد کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس 24 اور 25 اپریل 2026 کو منعقد کیا جارہا ہے۔ جس کا عنوان "تعلیم میں جدت اور ابھرتے رجحانات: تعلیمی نظام کی نئی تشکیل کا سفر" رکھا گیا ہے۔ بین الاقوامی کانفرنس میں ملک و بیرون ملک سے تعلیمی میدان سے وابستہ ماہرین، اساتذہ، محققین اور اسکالرس حصہ لیں گے۔ انگلینڈ، عمان، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، آسٹریلیا اور امریکہ سمیت مختلف ممالک کے علاوہ ہندوستان کی متعدد ریاستوں سے بھی تحقیقی مقالے موصول ہوئے ہیں۔ اس موقع پر ممتاز ماہرین کی براہِ راست تقاریر، کلیدی خطبات اور علمی نشستیں منعقد ہوں گی، جن سے شرکاء کو جدید تعلیمی رجحانات اور تدریسی حکمت عملیوں سے آگاہی حاصل ہوگی۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کو نہ صرف علمی استفادہ کا موقع ملے گا بلکہ انہیں باضابطہ شرکت کا سرٹیفکیٹ، کانفرنس کٹ اور ورکنگ لنچ بھی فراہم کیا جائے گا۔ رجسٹریشن فیس 500 روپے مقرر کی گئی ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر : 8886971666 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

فاروق نگر میں اردو اور دینیات کی مفت گرمائی کلاسیس

حیدرآباد (راست) سہیل شیخ کی اطلاع کے بموجب ہر سال کی طرح اس سال بھی انجمن ترقی اردو شاخ فاروق نگر اور ممتاز ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام طلباء و طالبات کیلئے 25 اپریل تا 30 مئی 2026 اردو اور دینیات کی مفت گرمائی کلاسیس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مدرسہ ابوبکر صدیق، فاروق نگر میں صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک جبکہ نوبل ٹیوٹوریل، عبقری ولا فاروق نگر میں شام 4 بجے سے 6 بجے تک کلاسیس چلائی جائیں گی۔ نگرانی صاحبزادہ میر وقار الدین علی خان کریں گے۔ جون کے پہلے ہفتے میں امتحانات منعقد ہوں گے، جس کے بعد طلبہ میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ اردو و دینیات سیکھنے کے خواہشمند طلباء و طالبات کے علاوہ دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد مراکز سے رجوع ہوسکتے ہیں۔

اکولہ، اردو اساتذہ کی اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ میں بیک وقت شمولیت

"سید شاہد پرویز، اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ 11138 آکولہ کے ضلعی صدر"

اکولہ: ۲۰ / اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی): اکولہ کی سرزمین پر اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ ضلع اکولہ کے زیر اہتمام تشکیل نو پروگرام نہایت تزک و احتشام اور منظم انداز میں منعقد کیا گیا۔ یہ باوقار تقریب حال ہی میں پت سنستھ ہال، اکولہ میں انجام پائی، جس میں ضلع بھر کے اساتذہ کی بھرپور شرکت نے پروگرام کو یادگار بنا دیا۔ اس عظیم الشان پروگرام کی سرپرستی ڈاکٹر ناصر الدین انصار (سابق بی ای او، مرتضیٰ پور) نے فرمائی، جبکہ صدارت کے فرائض ساجد نثار (قومی معتمد) نے انجام دیے۔ اس موقع پر مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے اطہر پرویز (ADEI، تلہارا)، حسین دیشمکھ سر (ضلع صدر، واشم)، شیخ متین سر (ضلع صدر، بلڈھانہ)، عبدالریاض کریم سر (ماڈھیمک ضلع صدر، بلڈھانہ) اور ندیم راہی سر (ڈویژن صدر، امراوتی ڈویژن) نے شرکت فرما کر پروگرام کی شان میں اضافہ کیا۔ پروگرام میں اکولہ ضلع پریشد کے تقریباً 200 اساتذہ نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی، جن میں خواتین اساتذہ کی بھی خاطر خواہ موجودگی قابل ذکر رہی۔ دوپہر کی شدید گرمی کے باوجود دور دراز علاقوں سے اساتذہ کی شرکت ان کی تنظیم سے محبت اور وابستگی کا جیتا جاگتا ثبوت پیش کرتی ہے۔ اس موقع پر ضلع اکولہ کی نئی ٹیم کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ تشکیل نو کے تحت درج ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا، ریاستی نائب صدر شفیق راہی سر، وبھاگ کارگزار صدر سیف الدین سر، ضلع صدر: شاہد پرویز سر، ضلع سیکرٹری، رضوان قاضی سر، ضلع کارگزار صدر، عابد سر، ضلع خازن، زبیر سر، ضلع نائب صدر صدام حسین سر، ضلعی صدر (شعبہ خواتین) ہاجرہ نور زریاب، ضلعی معتمد نشر و اشاعت وجاہت علیم اسی طرح تعلقہ سطح پر بھی عہدیداران کا انتخاب کیا گیا، آکوٹ تعلقہ صدر محمد جاوید سر، باٹا تعلقہ صدر اسرار سر، اکولہ تعلقہ صدر سید افتخار سر، تلہارا تعلقہ صدر شارق علی سر، بالاپور تعلقہ صدر سعود سر، پروگرام میں مراٹھی سنگھٹنا کی سمنوئے سمیتی اور سنگھرش سمیتی کے عہدیداران نے بھی شرکت کرکے باہمی ہم آہنگی اور اتحاد کا عملی مظاہرہ پیش کیا۔ تقریب کے دوران TET اور CTET امتحانات میں کامیاب اساتذہ کا اعزاز کیا گیا، جو ایک حوصلہ افزا اقدام ثابت ہوا۔ اس موقع پر صدام حسین سر نے TET سے متعلق نہایت مختصر، جامع اور مفید رہنمائی پیش کی، جسے شرکاء نے بے حد سراہا۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء کے لیے لذیذ طعام کا بھی اہتمام کیا گیا، جس سے سبھی نے خوب لطف اٹھایا اور باہمی روابط کو مزید مضبوط کیا۔ نظامت کے فرائض راجو قریشی سر نے بحسن و خوبی انجام دیے، جبکہ اظہارِ تشکر شفیق راہی سر نے پیش کرکے پروگرام کا باوقار اختتام کیا۔ یہ پروگرام نہ صرف تنظیمی استحکام کا مظہر ثابت ہوا بلکہ اساتذہ کے درمیان اتحاد، تعاون اور تعلیمی شعور کو فروغ دینے میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت اختیار کرگیا۔

جلگاؤں: ایڈیشنل ایس پی سندیپ گاویت کا استقبال

جلگاؤں: ۲۰ / اپریل (عقیل خان بیاولی): ضلع جلگاؤں میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر تقرری کے موقع پر سندیپ گاویت کا شہر کے معروف سماجی ادارے سید نیاز علی بھیا فاؤنڈیشن کی جانب سے پرتپاک اور باوقار استقبال کیا گیا۔ اس سلسلے میں منعقدہ ملاقات میں فاؤنڈیشن کے عہدیداران اور اراکین کی نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران سندیپ گاویت کو شال اور گل دستہ پیش کر کے اُن کی عزت افزائی کی گئی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ضلع میں امن و امان کے قیام اور استحکام کے لیے عوامی تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ پولیس اور عوام کے باہمی اشتراک سے ہی مؤثر نظام قائم کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر فاؤنڈیشن کے اراکین کے ساتھ امن و قانون کی صورتحال پر تفصیلی تبادلۂ خیال بھی کیا گیا، جس میں باہمی ہم آہنگی اور عوامی شمولیت کو مزید فروغ دینے پر زور دیا گیا۔

گولکنڈہ میں ایک روزہ مفت ختنہ کیمپ

حیدرآباد (راست) الخیر سوسائٹی بڑا بازار، گولکنڈہ کی جانب سے ایک روزہ مفت ختنہ کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ کیمپ 26 اپریل، بروز اتوار صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک سوسائٹی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ کیمپ میں بچوں کا ماہرین کی نگرانی میں مفت ختنہ کیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں ایس آئی آر کی اہمیت سے عوام الناس کو باخبر کرنے اور بی ایل اوز کا ہر ممکن تعاون کرنے کا فیصلہ

ممبئی 20 / اپریل: جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ریاستی دفتر امام باڑہ میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی مجلس عاملہ کا اجلاس مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں اراکین اور مدعوئین خصوصی نے شرکت فرمائی۔ قاری محمد ادریس انصاری (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی تلاوت سے 11 / بجے پروگرام کا آغاز ہوا، مفتی مرزا کلیم بیگ صاحب نے نعت کے اشعار سنائے، مفتی ابو ایوب قاسمی نے سابقہ اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی، جس کی حاضرین نے تائید کی، چنانچہ صدر مجلس نے اس پر اپنے توثیقی دستخط ثبت فرمائے۔ مفتی محمد یوسف قاسمی (ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دئے اسی کے ساتھ ساتھ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی ماہ رمضان المبارک کی وصولی چندہ کی تفصیل بھی حاضرین کو بتائی۔ ایجنڈے کے تحت حسب معمول سابق عصری علوم کے طلبہ و طالبات کو وظائف (اسکالرشپ) دینے کی تجویز منظور کی گئی، نیز یہ بھی طے کیا گیا کہ سال گزشتہ کے طرز پر تین مرحلوں میں اسکالرشپ کے فارم کا اجراء کیا جائے جس کے متعلق ضروری ہدایات و شرائط اور فارم کے اجراء اور اس کے جمع کرنے کی تاریخوں کا اعلان جلد کر دیا جائے۔ بعض حاضرین کے مطالبہ پر صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے دفتری عملہ کو یہ ہدایت دی کہ سال گزشتہ اپلوڈ کئے گئے فارم اور ان میں جن کو منظوری دی گئی اور جو مسترد کئے گئے اس کی تفصیل ارکان مجلس عاملہ کو مطالبہ کی صورت میں فراہم کی جائے اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی رکھا جائے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے جو کہ قانونی امداد کمیٹی کی نگرانی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں نہایت تفصیل کے ساتھ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی روداد پیش کی اور بتایا کہ 500 / سے زائد ملزمین کے مقدمات کی پیروی ملک کی مختلف عدالتوں میں جاری ہے۔ ایک سال کے اندر جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی کی کوششوں سے 9 / ملزمین کو پھانسی سے بچایا گیا ہے اور عمر قید کی سزا پانے والے 8 / ملزمین کو جیل سے رہا کرایا گیا ہے۔ اسی طرح دہشت گردی کے الزام میں ماخوذ 8 / ملزمین کی ضمانت کرائی گئی ہے، فساد برپا کرنے کے الزام میں گرفتار 9 / مسلم افراد کی ضمانت پر رہائی عمل میں آئی ہے۔ ساکری فساد میں ملزم بنائے گئے 10 / لوگوں کی باعزت رہائی، پھانسی کی سزا پانے والے 45 / ملزمین کی مختلف عدالتوں میں پیروی کا سلسلہ چل رہے۔ نیز عمر قید کی سزا پانے والے 129 / ملزمین کی اپیلیں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ مولانا نے یہ بھی کہا کہ قانونی امداد کمیٹی بننے کے بعد سے اب تک 336 / افراد کو دہشت گردی کے الزام سے بری کرایا جاچکا ہے، جبکہ 239 / لوگوں کو ضمانت پر رہا کرایا گیا ہے۔ اسی طرح آئینی مقدمات کی بھی پیروی کی جارہی ہے جس میں عبادت گاہوں کے تحفظ کا قانون، لو جہاد، طلاق ثلاثہ، وراثت کی تقسیم کا مسئلہ و دیگر شامل ہیں۔ ایس آئی آر کے بارے میں مفتی محمد اسماعیل قاسمی نے توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ یہ ایک منصوبہ بند سازش کے تحت اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دینے کا بہانہ ہے، اور اس کے تدارک کی صورت یہی ہے کہ نوجوانوں کی ٹیم تیار کرکے اس کام میں بی ایل اوز کی معاونت کی جائے، مولانا محمد عارف عمری نے یہ تجویز رکھی کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی طرف سے الیکشن کمیشن کو یقین دہانی کرائی جائے کہ ہم بی ایل اوز کی مدد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مفتی محمد یوسف قاسمی نے حاضرین مجلس کو اطلاع دی کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے مخیرین کے جذبہ و حوصلہ میں سال بہ سال ترقی ہوتی جارہی ہے، جس پر ہم بارگاہ الٰہی میں سجدہ شکر بجا لاتے ہیں۔ انہوں نے سال رواں 2026-27 کے لئے تعلیمی وظائف، طبی امداد، دینی تعلیمی بورڈ اور قانونی امداد وغیرہ مدات کے لئے بجٹ (رقم مختص) کی منظوری حاصل کی، صوبائی مجلس منتظمہ کے اجلاس کے بارے میں طے پایا کہ شہر ممبئی میں 28 / جون کو منعقد کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ، مقام کا بہت جلد اعلان کیا جائے گا۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی کی دعا پر اجلاس اختتام کو پہونچا۔

ٹی سی ایس ناسک کی حقیقت کیا ہے؟

ضیاء الدین صدیقی، صدر کل جماعتی وفاق مہاراشٹر

ایک لڑکی کے یوان ریلیشن شپ کا خاتمہ ہوا اور اس نے شکایت پولیس کو لگادی۔ پولیس نے ایک شکایت پر 8 انڈر کور پولیس خواتین کو tcs ناسک میں بظاہر نوکری دلا کر داخل کیا۔ مسلم ایمپلائز بھی وہاں کام کرتے رہے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں روزہ افطار آفس میں ہی کیا جاتا رہا ہوگا۔ پڑھے لکھے ہونے کی وجہ سے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی ہوگی۔ مذہب سیاست خواتین وکھانے پینے پر گفت وشنید ہوئی ہوگی۔ ان باتوں کو ایک سازشی ٹولے کے روپ میں ظاہر کرنا اور مذہبی معاملات کو ٹھیس پہنچانا تبدیل مذہب ریپ اور جنسی استحصال جیسے الزامات لگا کر 8 مزید FIR کاٹی گئیں۔ ایک خاتون ندا خان کو فرار دکھایا گیا ہے جسے ان تمام معاملات کا ماسٹر مائنڈ کہا جارہا ہے۔ پولیس کی FIR 9 میں جبراً تبدیل مذہب الزام کے تحت کوئی دفعہ رجسٹرڈ نہیں ہے۔ ایک لڑکی کی ایک لڑکے کے خلاف شکایت کو اتنے بڑے اسکینڈل کا روپ دیدیا گیا۔ سپریم کورٹ میں تبدیل مذہب کے الزام کے تحت ریٹ داخل کی گئی جبکہ پولیس اس سلسلے میں بالکل خاموش ہے۔ ندا خان جسے فرار بتلایا جارہا ہے وہ اپنے گھر پر میٹرنٹی لیو پر گئیں ہوئی ہیں۔ پولیس اس سے مل کر بھی گئی ہے لیکن میڈیا اسے ماسٹر مائنڈ اور فرار کے ذمرے میں رکھے ہوئے ہے۔ ایسا لگتا ہے بھوندو بابا کھرات کے جنسی اسکینڈل جسے مہاراشٹر اپسٹین کے نام سے جانا جارہا ہے۔ اس اسکینڈل سے وردی اور کھادی والے بڑے نام جڑے ہونے کی اطلاعات ہیں۔ کھرات کے ذریعے اگر وہ نام میڈیا کی رونق میں اضافہ کرتے ہیں تو مہاراشٹر کے ایوانوں میں زلزلہ آسکتا ہے۔ اس لئے سوچا سمجھا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ ایسے ایشوز اٹھائیں جس سے پہلا مسئلہ دب جائے۔ اس کو مثال سے سمجھتے ہیں۔ اپسٹین جنسی اسکینڈل میں جن ناموں کا خلاصہ ہوا ہے وہ سب بلیک میل ہو رہے ہیں۔ کیونکہ جیفری اپسٹین یہودی تھا اس لئے وہ سارے لاکھوں لاکھ فائیلز امریکہ کے علاوہ اسرائیل کی دسترس میں ہے۔ ٹرمپ کو آبرو بچانی تھی اس لیے اسرائیل کے کہنے پر ایران کے خلاف جنگ کا مورچہ کھول دیا گیا۔ ساری دنیا کی توجہ اپسٹین سے ہٹ کر جنگ پر ٹکی ہوئی ہے۔ لوگ جنگ کے اثرات سے جھوجھ رہے ہیں انھیں اپسٹین فائیلز شاید ہی یاد ہو۔ کھرات کے معاملے کو دبانے کے لیے TCS ناسک کا معاملہ اٹھایا گیا اور اسے میڈیا میں اتنا عام کیا گیا جس کی وجہ سے لوگ بھوندو بابا کے اسکینڈل کو بھول گئے ہیں۔ یہی سیاست ہے اور ایسی ہی سیاست اس ملک کا مقدر بن گئی ہے۔

ممبئی یوتھ کانگریس کا ایس آئی آر تربیتی پروگرام، کارکنان کو ووٹر لسٹ نظر ثانی سے متعلق مکمل رہنمائی

"گِگ ورکرز نیائے ابھیان" کتابچہ کا اجرا، ووٹ کے حق کے تحفظ کا عزم

ممبئی: ۲۰ / اپریل (نامہ نگار): مہاراشٹر میں جاری خصوصی ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم (اسپیشل انٹینسیو ریویژن ایس آئی آر) کے تناظر میں ممبئی یوتھ کانگریس کی جانب سے عہدیداران اور کارکنان کے لیے ایک تفصیلی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں پر جامع رہنمائی فراہم کی گئی۔ یہ پروگرام کولابا کے گاندھی بھون میں یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین کی قیادت میں منعقد ہوا، جہاں بڑی تعداد میں کارکنان اور عہدیداران نے شرکت کرکے ووٹر لسٹ نظر ثانی کے عمل کو بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش کی۔ اس تربیتی نشست میں ممبئی کانگریس کے اقلیتی شعبہ کے عہدیدار اسد عثمانی نے بطور مرکزی تربیت کار شرکت کی اور شرکاء کو ایس آئی آر عمل کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ووٹر لسٹ نظر ثانی کے تکنیکی پہلوؤں، فارم جمع کرنے کے طریقہ کار، اعتراضات درج کرنے کے عمل، اور اہل ووٹروں کے ناموں کو فہرست سے خارج ہونے سے بچانے کے لیے ضروری اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کارکنان کو یہ بھی بتایا کہ کس طرح زمینی سطح پر فعال ہو کر ہر اہل شہری کے حق رائے دہی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر ممبئی یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین، تنظیمی جنرل سکریٹری تیجس چاندورکر، ضلع صدور پراگیا دھولے، فرحان منصوری، شیکھر جگتاپ، شیو جتن یادو، شمال مغربی ممبئی کے ضلع ورکنگ صدر عبدالسمیع شاہ، ریاستی جنرل سکریٹری متیش سونکر، امن دیپ سینی، آصف خان سمیت متعدد عہدیداران اور کارکنان موجود تھے، جنہوں نے اس تربیتی پروگرام میں بھرپور شرکت کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے زین

غیر قانونی ریت کانکنی کے خلاف

ناندیڑ میں بڑی کارروائی، مشینری تباہ

ناندیڑ، 20اپریل: ضلع ناندیڑ میں غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف ریونیو انتظامیہ نے پیر کی علی الصبح بڑی کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی کے دوران دریا کے کنارے سے غیر قانونی طور پر ریت نکالنے میں استعمال ہونے والے تین انجن اور ایک کشتی کو جیلیٹن دھماکے کے ذریعے تباہ کر دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق ضبط اور تباہ کیے گئے سامان کی مجموعی مالیت تقریباً 13 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ کارروائی ضلع کلکٹر راہل گرڈیلے اور سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال کی رہنمائی میں جبکہ تحصیلدار سنجے وارکڈ کی قیادت میں موضع بھنگی میں انجام دی گئی۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ غیر قانونی ریت نکاسی سے دریا کے قدرتی نظام کو نقصان، ماحولیاتی تباہی اور سرکاری محصولات میں کمی جیسے سنگین مسائل پیدا ہو رہے ہیں، جس کے پیش نظر سخت کارروائی ضروری تھی۔ اس مہم میں نائب تحصیلدار سوپنل ڈگلور، منڈل افسران سری کرشن یلمٹے، کنال جگتاپ، انیرُدھ جونڈھلے، شیواننڈ سوامی، سید محسن سمیت گرام ریونیو افسران اور پولیس اہلکاروں نے بھی حصہ لیا۔ انتظامیہ کی اس سخت کارروائی سے غیر قانونی ریت نکاسی کرنے والوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ محکمہ ریونیو نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ بھی ایسے غیر قانونی کاموں کے خلاف مسلسل اور سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔

وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم کے تحت رجسٹریشن کی اپیل

ناندیڑ، 20اپریل: حکومت ہند کی وزارت کارپوریٹ امور کے تحت ◦ وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم ◦ شروع کی گئی ہے، جس کے تحت نوجوانوں کو مختلف نامور کمپنیوں میں تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس اسکیم کے لیے 18 سے 25 سال کی عمر کے وہ بھارتی نوجوان اہل ہیں جو فی الحال کسی بھی تعلیمی، ہنر یا ملازمت میں مصروف نہیں ہیں۔ اس اسکیم کے تحت منتخب امیدواروں کو 6 سے 9 ماہ کی انٹرن شپ دی جائے گی۔ تربیت کے دوران ہر ماہ 9 ہزار روپے وظیفہ اور 6 ہزار روپے یکمشت مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

اس اسکیم میں شرکت کے خواہشمند امیدوار (https://pminternship.mca.gov.in/ :https) ویب سائٹ پر جا کر "Register Now" کے آپشن کے ذریعے اپنی رجسٹریشن مکمل کریں۔ رجسٹریشن کے لیے امیدوار کا آدھار نمبر موبائل نمبر سے منسلک ہونا ضروری ہے، جس پر او ٹی پی کے ذریعے تصدیق کے بعد ہی رجسٹریشن مکمل ہو سکے گی۔ ضلعی سطح پر 18 سے 25 سال کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات کے لیے ضلع مہارت ترقی، روزگار و کاروباری رہنمائی مرکز، ناندیڑ سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے متعلقہ دفتر، آنند نگر روڈ، بابا نگر، ناندیڑ پر بالمشافہ رابطہ کیا جا سکتا ہے یا ای میل ◦◦nandedrojgar01gmail.com[(mailto:nandedrojgar01gmail.com)] ◦◦ پر بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ 02462-251674 اور فون نمبر ◦◦

ناندیڑ شہر میں پولیس کا کومبنگ آپریشن

9 دنوں میں 119 سے زائد ملزمان کے خلاف کاروائی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) شہر میں بڑھتے ہوئے چوری اور جسمانی جرائم پر قابو پانے کے لیے پولیس کی جانب سے بڑے پیمانے پر کومبنگ آپریشن جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ اویناش کمار کی ہدایت پر "آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت مسلسل کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ 19 اپریل 2026 کی رات 11 بجے سے 20 اپریل کی صبح 3 بجے تک شہر کے مختلف علاقوں میں خصوصی کومبنگ آپریشن چلایا گیا، جس میں عادی مجرموں، ہسٹری شیٹرز، مفرور ملزمان، غیر قانونی ہتھیار رکھنے والوں اور تڑیپار (جلاوطن) افراد کی بڑے پیمانے پر جانچ کی گئی۔ اس آپریشن میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سب ڈویژنل پولیس افسران، لوکل کرائم برانچ، اتوارہ، بھوکر سمیت شہر کے مختلف تھانوں کے افسران اور اہلکاروں نے حصہ لیا۔

کارروائی کی تفصیل: ◦ مجموعی طور پر 119 سے زائد ملزمان کے خلاف کارروائی ◦ 100 سے زائد عادی مجرموں کی جانچ ◦ 50 سے زائد مفرور و مشتبہ افراد کی تلاشی ◦ کئی افراد کو حراست میں لے کر مزید تفتیش شروع مزید برآں، گزشتہ دنوں میں کیے گئے آپریشنز کے دوران:

◦ ایم پی او سی اے (MPDA) کے تحت جلاوطن کیے گئے افراد میں سے 8 افراد شہر میں پائے گئے، جن کے خلاف نئی دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے

◦ 98 ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 85 مقدمات درج کیے گئے

◦ بعض افراد کے خلاف احتیاطی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی

پولیس کا مؤقف: پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے واضح کیا کہ شہر میں امن و امان برقرار رکھنے اور جرائم پر قابو پانے کے لیے اس طرح کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

اردھاپور میں غیر قانونی جوا کھیلنے والوں کے خلاف پولیس کی خصوصی ٹیم نے بڑی کارروائی

ناندیڑ، 19 اپریل۔ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے ◦◦ اردھاپور ◦◦ علاقے میں غیر قانونی جوا کھیلنے والوں کے خلاف پولیس کی خصوصی ٹیم نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کر لیا، جبکہ لاکھوں روپے مالیت کا سامان ضبط کر لیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ناندیڑ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل ◦◦ شاہ جی اُماپ ◦◦ کی ہدایت پر علاقے میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دے کر ضلع میں روانہ کیا گیا تھا۔ 18 اپریل 2026 کو مذکورہ ٹیم نے اردھاپور کے عمر کالونی میں ایک کھلے مقام پر جاری جوا کے اڈے پر چھاپہ مارا۔ پولیس کی آمد کی اطلاع ملتے ہی کئی جواری موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، تاہم چار افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 10 ہزار 300 روپے نقد، جوا کا سامان اور 12 موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں، جن کی مجموعی مالیت 6 لاکھ 60 ہزار 300 روپے بتائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اردھاپور پولیس تھانے میں مقدمہ نمبر 207 / 2026 درج کرتے ہوئے مہاراشٹر جوا ایکٹ کی دفعہ 12 (الف) کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ مزید تفتیش پولیس اہلکار بودیسواڑ کے سپرد کر دی گئی ہے۔ اس کامیاب کارروائی میں پولیس سب انسپکٹر پنچ انگلے کے علاوہ پردیپ خانسولے، سنجیو جنکلواڑ، گنیش دھومال اور کاماجی گاولی نے حصہ لیا۔ ڈی آئی جی ◦◦ شاہ جی اُماپ ◦◦ نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی۔

عوام سے اپیل: پولیس کی جانب سے غیر قانونی کاروبار کے خاتمے کے لیے "خبر" ہیلپ لائن قائم کی گئی ہے۔ شہری اپنے علاقے میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع موبائل نمبر 9150100100 پر کال یا واٹس ایپ کے ذریعے دے سکتے ہیں۔

خواتین ریزرویشن پر کھلی بحث کے لیے کانگریس تیار

وزیر اعلیٰ بتائیں کب اور کہاں چرچا کرنی ہے؟: رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے

ممبئی: خواتین ریزرویشن کے نام پر بی جے پی نے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیا، لیکن اس کے ایجنڈے میں اس کا دور دور تک ذکر نہیں تھا۔ خواتین ریزرویشن کی آڑ میں بی جے پی انتخابی حلقوں کی ازسرنو حد بندی کا بل پاس کروا کر ملک کو تقسیم کرنا چاہتی تھی۔ اقتدار کے لیے بی جے پی کسی بھی حد تک جا سکتی ہے، لیکن کانگریس سمیت تمام اپوزیشن جماعتوں نے ان کی اس سازش کو ناکام بنا دیا ہے اور اب حکومت مکمل طور پر بیک فٹ پر آ گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رکن اور رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی جانب سے دی گئی کھلی بحث کی چیلنج کو قبول کیا اور کہا کہ کانگریس بحث کے لیے تیار ہے، وزیر اعلیٰ مقام اور وقت کا تعین کریں، اور بہتر ہوگا کہ اس بحث میں نریندر مودی کو بھی شامل کیا جائے۔

تلک بھون میں منعقدہ ایک خصوصی پریس کانفرنس سے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رکن رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے اور رکن پارلیمنٹ شوبھا تائی بچھاؤ نے خطاب کیا۔ اس دوران دونوں خواتین رہنماؤں نے خواتین ریزرویشن کے معاملے پر بی جے پی کے جھوٹ کو بے نقاب کرتے ہوئے ان کے تمام دعووں کو مسترد کر دیا۔ رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے نے مزید کہا کہ 2023 میں ہی خواتین ریزرویشن بل متفقہ طور پر منظور ہو چکا ہے، لیکن بی جے پی حکومت نے اس میں مردم شماری اور حلقہ بندی کی دو ایسی شرائط جوڑ دیں جن کا مقصد اس عمل میں رکاوٹ ڈالنا تھا۔ کانگریس نے مطالبہ کیا تھا کہ ان شرائط کے بغیر موجودہ لوک سبھا کی 543 نشستوں میں سے ہی 33 فیصد ریزرویشن دیا جائے، لیکن بی جے پی نے اسے یکسر نظر انداز کر دیا۔ 16 اپریل 2023 کو خصوصی اجلاس بلا کر خواتین ریزرویشن بل لانے کی بی جے پی کی کوشش محض ایک دکھاوا تھی۔ ان کا اصل مقصد حلقہ بندیوں کا بل پاس کروانا تھا، جس کے ذریعے جنوبی اور شمالی ہند کی ریاستوں کے درمیان خلیج پیدا کر کے ملک کو بانٹنے کی سازش کی گئی تھی۔ ساتھ ہی کانگریس اور 'انڈیا' اتحاد کو خواتین مخالف دکھانے کی ناکام کوشش کی گئی تاکہ مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں جاری اسمبلی انتخابات کو متاثر کیا جا سکے، لیکن بی جے پی کا یہ داؤ خود اسی پر الٹا پڑ گیا ہے۔ رکن پارلیمنٹ شوبھا بچھاؤ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کے وزیر اعظم راجیو گاندھی نے پنچایتی راج بل لا کر مقامی سوراج اداروں میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن فراہم کیا تھا۔ اس کے بعد سونیا گاندھی نے اسے بڑھا کر 50 فیصد تک پہنچایا، اور اس کے لیے کانگریس نے کوئی شرط نہیں رکھی تھی۔ آج ملک بھر میں پنچایتی راج اداروں میں 15 لاکھ خواتین مختلف عہدوں پر فائز ہیں، جو کہ کانگریس کی دوراندیشی کا نتیجہ ہے۔ اس لیے یہ کہنا سراسر غلط ہے کہ کانگریس خواتین مخالف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی خود خواتین مخالف ہے۔ بی جے پی جھوٹا بیانیہ پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن خواتین اب اس کے پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوں گی۔ بی جے پی کا اصلی چہرہ اب عوام کے سامنے آ چکا ہے۔ اگر خواتین ریزرویشن بل 2023 کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے نافذ کر دیا جاتا، تو آج 543 نشستوں میں سے تقریباً 180 خواتین ارکان پارلیمنٹ نظر آتیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی خواتین دشمن ہے اور اس معاملے پر پوری طرح ناکام ہو چکی ہے۔

خواتین ریزرویشن بل کی مخالفت پر کانگریس کے خلاف وزیر اعلیٰ کے 'جنین کشی' والے بیان کا جواب دیتے ہوئے پرنیتی شندے نے کہا کہ منی پور میں خواتین پر ہونے والے مظالم، خاتون کھلاڑیوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی، ہتھرس، اناؤ، بدلاپور اور اشوک کھرات جیسے تمام سنگین معاملات بی جے پی کے دور اقتدار میں ہوئے ہیں۔ ان تمام معاملات کو بی جے پی نے کس طرح سنبھالا اور ملزمان کی پشت پناہی کی، یہ سب کو معلوم ہے۔ اس لیے بی جے پی کے دور میں صرف 'جنین کشی' ہی نہیں، بلکہ خواتین کی کردار کشی، ان پر مظالم اور ان کے قتل جیسے جرائم عام ہو رہے ہیں۔ بی جے پی اور آر ایس ایس میں خواتین کو کتنی عزت دی جاتی ہے، یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ بی جے پی کی پوری تاریخ میں آج تک کوئی خاتون قومی صدر کیوں نہیں بنی؟ اس کا جواب بی جے پی قیادت کو دینا چاہیے۔

کوثر اکیڈمی کے زیرِ اہتمام شعری و ادبی نشست کا کامیاب انعقاد

بدھ 29 / اپریل کو پہلے ادبی صفحہ "نقشِ سخن" کی اشاعت

ناندیڑ: ۲۰/اپریل (نامہ نگار): شہر ناندیڑ میں علم و ادب کے فروغ اور ادبی سرگرمیوں کو مہمیز دینے کے مقصد سے ۱۹/ اپریل ۲۰۲۶ء بروز اتوار، کوثر اکیڈمی کی جانب سے دفتر 'اسماک پبلیکیشنز' پر ایک پروقار شعری و ادبی نشست کا شاندار انعقاد عمل میں آیا۔ اس تقریب کی صدارت روزنامہ 'ورقِ تازہ' (ناندیڑ) کے مدیرِ اعلیٰ جناب محمد تقی نے فرمائی۔ اس نشست میں شہر کی نامور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض سینئر اور کہنہ مشق شاعر جناب سہیل احمد صدیقی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ نشست میں جن شعراء اور ادبا نے اپنا کلام پیش کر کے سامعین سے داد و تحسین وصول کی، ان میں سہیل احمد صدیقی اور شیخ علیم اسرار جیسے سینئر شعراء کے ساتھ ساتھ نثر نگار و شاعر اطہر کلیم احمد اور ذیشان توصیف انصاری، نوجوان شعراء محمد دانش اور مرزا واجد بیگ، شامل تھے۔ تقریب کی سب سے بڑی خوشخبری اور اہم پیش رفت روزنامہ 'ورقِ تازہ' ناندیڑ کے نئے ہفت روزہ ادبی صفحے کا اعلان تھا۔ اعلان کے مطابق، 29/اپریل 2026 سے روزنامہ ورقِ تازہ میں "نقشِ سخن" کے عنوان سے ایک خصوصی ادبی صفحے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ملک بھر کے نامور ادبا، کہنہ مشق شعراء اور ابھرتے ہوئے نئے قلمکاروں کو دعوت دی گئی کہ وہ معیاری ادب کی ترویج کے لیے اپنی غیر مطبوعہ تخلیقات اور تحقیقی مقالات ارسال کریں۔ اپنے صدارتی خطاب میں روزنامہ ورقِ تازہ کے مدیرِ اعلیٰ جناب محمد تقی نے نوجوان شعراء اور نثر نگاروں کی تخلیقی صلاحیتوں کی ستائش کی۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس شاندار نشست کی بدولت شہر کی ادبی فضا پر طاری جمود کو توڑنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ انہوں نے اس کامیاب بزم کے انعقاد پر منتظمین کو دلی مبارکباد پیش کی۔ اس نشست کے تمام انتظامات اور کامیاب انعقاد میں فردین خان اور سید عبدالنعیم نے نمایاں محنت کی اور کلیدی کردار ادا کیا۔ منتظمین نے اس بات کا بھی عزم کیا کہ ماضی کی طرح ہی آئندہ ماہ سے ماہانہ شعری و ادبی نشستوں کا سلسلہ دوبارہ بحال کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ دفتر اسماک پبلی کیشنز ناندیڑ پر ماضی میں پابندی کے ساتھ مسلسل ماہانہ شعری و ادبی نشستوں کا انعقاد عمل میں آتا رہا ہے۔ تقریب کے اختتام پر کوثر اکیڈمی کے میٹنگ ڈائریکٹر جناب سید رشید اللہ حسینی (معروف) نے تمام معزز مہمانوں، شعراء کرام اور حاضرین کا باقاعدہ شکریہ ادا کیا، جس کے بعد یہ پُروقار ادبی نشست اپنے اختتام کو پہنچی۔

ناندیڑ تا آسنسول خصوصی ٹرین

ناندیڑ، 20اپریل، گرمیوں کی تعطیلات کے دوران مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے South Central Railway کے ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے حضور صاحب ناندیڑ سے آسنسول کے درمیان خصوصی سمر اسپیشل ٹرین چلانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین نمبر 07701 (ہڑ ور صاحب ناندیڑ آسن سول اسپیشل) 21اپریل 2026 بروز منگل رات 50:11 بجے ہڑ ور صاحب ناندیڑ سے روانہ ہوگی اور جمعرات کو دوپہر 00:12 بجے آسن سول پہنچے گی۔ یہ ٹرین راستے میں مکمل اسٹیشن، ہنگولی، واشم، اکولا، بڈنیرا، ناگپور، گونڈیا، درگ، رائے پور، بلاسپور، جھارسگڈا، راؤرکیلا، ٹاٹا نگر، چاندل اور پورولیا سمیت کئی اہم اسٹیشنوں پر قیام کرے گی۔ واپسی کے سفر میں ٹرین نمبر 07702 (آسن سول ہڑ ور صاحب ناندیڑ اسپیشل) 23 اپریل 2026 بروز جمعرات دوپہر 00:2 بجے آسن سول سے روانہ ہوگی اور ہفتہ کے روز رات 45:12 بجے ہڑ ور صاحب ناندیڑ پہنچے گی۔ اس خصوصی ٹرین میں کل 24 کوچز شامل ہوں گے، جن میں 2 اے سی ٹو ٹائر، 6 اے سی تھری ٹائر، 10 سلیپر کلاس، 4 جنرل سیکنڈ کلاس اور 2 ایس ایل آر ڈبے شامل ہیں۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس خصوصی ٹرین سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور سفر کے لیے پیشگی ریزرویشن کر کے مناسب منصوبہ بندی کریں۔

ممبئی یوتھ کانگریس کا ایس آئی آر تربیتی پروگرام

ممبئی: مہاراشٹر میں جاری خصوصی ووٹرلسٹ نظر ثانی مہم (اسپیشل انٹینسیو ریویژن ایس آئی آر) کے تناظر میں ممبئی یوتھ کانگریس کی جانب سے عہدیداران اور کارکنان کے لیے ایک تفصیلی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں پر جامع رہنمائی فراہم کی گئی۔ یہ پروگرام کولابا کے گاندھی بھون میں یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین کی قیادت میں منعقد ہوا، جہاں بڑی تعداد میں کارکنان اور عہدیداران نے شرکت کر کے ووٹرلسٹ نظر ثانی کے عمل کو بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش کی۔ اس تربیتی نشست میں ممبئی کانگریس کے اقلیتی شعبہ کے عہدیدار اسد عثمانی نے بطور مرکزی تربیت کار شرکت کی اور شرکاء کو ایس آئی آر عمل کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ووٹرلسٹ نظر ثانی کے تکنیکی پہلوؤں، فارم جمع کرنے کے طریقہ کار، اعتراضات درج کرنے کے عمل، اور اہل ووٹروں کے ناموں کو فہرست سے خارج ہونے سے بچانے کے لیے ضروری اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کارکنان کو یہ بھی بتایا کہ کس طرح زمینی سطح پر فعال ہو کر ہر اہل شہری کے حقِ رائے دہی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر ممبئی یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین، تنظیمی جنرل سکریٹری تیجس چاندورکر، ضلع صدور پراگیا دھولے، فرحان منصوری، شیکھر جگتاپ، شیوجتن یادو، شمال مغربی ممبئی کے ضلع ورکنگ صدر عبدالسمیع شاہ، ریاستی جنرل سکریٹری متیش سونکر، امن دیپ سینی، آصف خان سمیت متعدد عہدیداران اور کارکنان موجود تھے، جنہوں نے اس تربیتی پروگرام میں بھرپور شرکت کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے زینت شبرین نے کہا کہ جن ریاستوں میں اس سے قبل ایس آئی آر مہم چلائی گئی، وہاں لاکھوں ووٹروں کے نام فہرست سے حذف کیے جانے کی شکایات سامنے آئی تھیں، جو جمہوری عمل کے لیے تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی پس منظر میں ممبئی میں یہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا تاکہ کسی بھی اہل ووٹر کا نام غلط طریقے سے حذف نہ ہو اور ہر شہری کے حقِ رائے دہی کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے

میڈیا کو سماجی رائے عامہ تشکیل دیتے ہوئے خواتین سے متعلق حساس رپورٹنگ کرنی چاہیے

قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئر پرسن وجیا رہاٹکر

ممبئی، 20 اپریل (ورق تازہ نیوز) قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئر پرسن وجیا راہٹکر نے کہا ہے کہ میڈیا کو صرف معلومات فراہم کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ سماجی رائے عامہ کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرنا چاہیے، خصوصاً خواتین سے متعلق خبروں میں حساسیت اور قانونی درستگی کو یقینی بنانا نہایت ضروری ہے۔ وہ ممبئی میں National Commission for Women اور محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ، حکومت مہاراشٹر کے اشتراک سے Yashwantrao Chavan Pratishthan میں منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ بعنوان "خواتین، میڈیا اور ٹیکنالوجی" کے اختتامی اجلاس سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس موقع پر پرنسپل سیکریٹری و ڈائریکٹر جنرل اطلاعات Brijesh Singh، رکن سیکریٹری نندنی آوڈے، مصنفہ ڈاکٹر رچا سود اور سینئر صحافی سواتی گپتا سمیت متعدد صحافی موجود تھے۔ وجیا رہاٹکر نے کہا کہ ملک میں خواتین کے تحفظ کے لیے مؤثر قوانین موجود ہیں، جن میں گھریلو تشدد سے تحفظ کا قانون خاص اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے آئینِ ہند کے فراہم کردہ حقوق، نئی بھارتیہ نیائے سنہتا، انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، "پوش" اور "پاکسو" قوانین کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے خواتین کی توہین آمیز پیشکش سے متعلق قانون (Indecent Representation of Women Act) کی بار بار خلاف ورزی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس قانون کے مؤثر نفاذ اور عوامی بیداری کے لیے میڈیا کو مضبوط کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے پاس بڑی طاقت ہے اور مثبت خبروں کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے، اس لیے "پازیٹو اسٹوریز" کو زیادہ جگہ دی جانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین کے لیے دستیاب ہیلپ لائنز (181، 112، 14490) اور "ون اسٹاپ سینٹر" جیسی سہولیات مؤثر طور پر کام کر رہی ہیں، جن کی معلومات عوام تک پہنچانا ضروری ہے۔ وجیا رہاٹکر نے کہا کہ "ٹرپل طلاق مخالف قانون اور "میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ" خواتین کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ نئی چار لیبر کوڈز کے نفاذ سے کام کرنے والی خواتین کو مزید تحفظ حاصل ہوگا۔ انہوں نے صحافیوں کو ہدایت دی کہ رپورٹنگ کے دوران متاثرہ خاتون کی شناخت کو خفیہ رکھا جائے، حقائق کی تصدیق کی جائے، میڈیا ٹرائل سے گریز کیا جائے اور عدالتی عمل کا احترام برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ خواتین کے مسائل کو صرف جرائم کے زاویے سے نہیں بلکہ سماجی، معاشی اور پالیسی سطح پر بھی پیش کیا جانا چاہیے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ محروم اور نچلے طبقے کی خواتین کی آواز کو مرکزی دھارے میں لانا میڈیا کی ذمہ داری ہے اور اس کے لیے مسلسل تربیت اور صلاحیت سازی کے پروگرام ضروری ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ میڈیا اور مختلف اداروں کے باہمی تعاون سے ہی وسیع سماجی تبدیلی ممکن ہے۔ پروگرام کے اختتام پر نائب ڈائریکٹر (نیوز) ورشا آنند ھلے نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

ادبی صفحہ نقشِ سخن

روزنامہ ورقِ تازہ (ناندیڑ) کے ہفت روزہ ادبی صفحہ "نقشِ سخن" کا آغاز...

ادب صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ معاشرے کا آئینہ اور تہذیب کی روح ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم معیاری ادب، تحقیقی مقالات اور تخلیقی جوہر کو ایک نئی پہچان دینے کے لیے "نقشِ سخن" کے عنوان سے ایک خصوصی ادبی صفحہ شروع کر رہے ہیں۔

ہم ملک بھر کے نامور ادبا، کہنہ مشق شعراء اور ابھرتے ہوئے نئے قلمکاروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اپنی غیر مطبوعہ ادبی تخلیقات ہمیں درج ذیل ای میل ایڈریس پر ارسال کریں۔

ادبی صفحہ کے آغاز کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا...

smak.arts5@gmail.com

SMAK ARTS & GRAPHICS, NANDED

عبدالماجد 9545332211 عبدالرحمٰن 8999942523

BIS 916 Hallmark

زینت جیولرس

پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وتر کی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔